صہ ۲۱۱ سے صہ ۳۲۶ تک جسمین بقیہ نمبر ۷ لغایت اعجاز نمبر ۱۱ ہے اور جسمین لدھیانہ کی مباحثہ کا ایک حصہ درج ہے پہلی چھپ چکا تھا ان صفحات کو بلحاظ ترتیب مضمون و فتوے علیحدہ کیا گیا ہے جو صاحب ترتیب و نمبر صفحات کو پسند کرین

امام نووی شرح مسلم مین فرماتے ہین معناہ یکسرہ حقیقۃ ویبطل ماتزعمہ النصاری من تعظیمہ وفیہ دلیل علی تغییر المنکرات والات الباطل وقتل الخنزیر من ھذا القبیل وفیہ دلیل للمختار فی مذھبنا ومذھب الجمھور انا اذا وجدنا الخنزیر فی دار الکفر وغیرھا وتمکنا من قتلہ قتلناہ انتہی۔ اور مرزا صاحب نے اپنے تئین مثیل مسیح قرار دیا ہے۔ اور ابن مریم علیہ السلام کے حقیقی نزول سے انکار کیا ہے۔ اور کہین انکار احادیث اور کہین تاویلات باطلہ کو اختیار کیا ہے چنانچہ صلیب کے توڑنے سے یہ مقصود رکھا ہے کہ وہ اظہار حرمت صلیب کرین گے جسکو مین کر رہا ہون۔

مگر راقم حیران ہے۔ کہ یہ حرمت صرف مرزائی ہے یا کہ قدیم زمانہ اہل اسلام سے مشہور ومعروف ہے اول تو بدیہی البطلان ہے۔ پس ثانی متعین ہے۔ اور انکی تاویل باطل ہے نہ ہو المطلوب اور قتل خنزیر سے بھی یہ معنے لیا ہے کہ اسکی حرمت کا اظہار ہے۔ اور ظاہری معنے پر یہ اعتراض واہی کیا ہے۔ کہ کیا وہ شکار کھیلتے پھرینگے حالانکہ محاورہ اہل زبان مین شائع ہے کہ بادشاہ نے فلان کو قتل کیا۔ اور اس سے مقصود صرف یہی نہین ہوتا کہ بادشاہ اپنے ہاتھ سے قتل کا مرتکب ہوا ہے۔ بلکہ جلاد کا قتل کرنا بھی منسوب الے السلطان سمجھا جاتا ہے اور یہان پر مباشرت بنفسہ مین بھی کوئی محذور نہین ہے۔ علی ہذا کفار سے جزیہ قبول نفرماوین گے۔ بلکہ صرف اسلام ہی مقبول ہوگا اور یہ امور انسے بطور تنسیخ شریعت محمدیہ علے صاحبہا الصلوٰۃ والسلام واقع نہونگی۔ کیونکہ نبی مستقل نہونگے بلکہ تابع شریعت محمدیہ ہونگے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ناسخ اور مبین احکام مذکورہ ہین۔ کیونکہ آپ نے بطور پیشگوئی کے پہلے ہی سے فرمادیا۔ جس سے یہ پایا جاتا ہے۔ کہ احکام موجودہ انکے آنے تک ہین۔ پھر تبدیل ہوجاوین گے۔ چنانچہ امام نووی شرح مسلم مین فرماتے ہین۔ فعلی ھذا قد یقال ھذا خلاف

ما هو حكم الشرع اليوم فان الكتابى اذا بذل الجزية وجبت قبولها ولم يجز قتله ولا اكراهه على الاسلام وجوابه ان هذا الحكم ليس بمستمر الى يوم القيمة بل هو مقيد بما قبل نزول عيسى عليه السلام وقد اخبرنا النبى صلى الله عليه وسلم فى هذه الاحاديث الصحيحة بنسخه وليس عيسى صلى الله عليه وسلم هو الناسخ بل نبينا صلى الله عليه وسلم هو المبين للنسخ فان عيسى عليه السلام يحكم بشرعنا فدل على ان الامتناع من قبول الجزية فى ذلك الوقت هو شرع نبينا محمد صلى الله عليه وسلم انتهى ۔ اور مال کی کثرت ہونا بہی بڑی علامت فرمائی ہے ۔ کہ کوئی اسکو قبول نکریگا ۔ بعض حواری مرزا صاحب اسکی تصدیق یون فرماتے ہین کہ وہ بہی بہت مال لوگون کو دیتے ہین ۔ یعنے بذریعہ اشتہارات وعدہ انعام کا دیتے ہین ۔ اور کوئی قبول نہین کرتا سبحان اللہ کیا تاویل واہی ہے ۔ اور کیسا خیال محال ہے ۔ کیونکہ کثرت مال وعدم قبول کی تشریح صاف طور پر آپنے فرمادی ہے ۔ کہ کثرت کا یہ حال ہوگا ۔ کہ اونٹنی جوان بیکار پڑی پہرے گی کوئی متوجہ اسکی طرف نہوگا ۔ اور نیز دنیا سے نفرت اور عبادت مین لذت ہوگی ۔ کہ اسوقت ایک سجدہ دنیا وما فیہا سے بہتر ہوگا ۔ بہلا آجکل یہ معاملہ ہے بلکہ خلاف اسکے سبکی توجہ تمام دنیا ہی کیطرف ہے حتی کہ عموماً ایک پیسہ سجدہ سے بہتر سمجہا جاتا ہے الا ماشاء اللہ ۔ بلکہ خود مرزا صاحب نے یہ دنیا دون کے کمانے کا ذریعہ نکالا ہوا ہے ۔ عیان را چہ بیان ۔

اور یہ علامت بہی بہت بڑی فرمائی ۔ کہ اسوقت لوگون مین باہمی بغض عداوت حسد سب جاتا رہے گا ۔ بخلاف آجکل کے کہ زمین آسمان کا فرق ہے ۔ عموماً یہ امور ایسے شایع ہین کہ اسکا انکار بدیہی البطلان ہے ۔ ؎ ببین تفاوت راہ از کجاست تا بکجا ۔ چونکہ مرزا صاحب سے ان امور صریحہ کی کوئی تاویل نہ بن سکی ادہر رخ بہی نکیا ۔ اور حدیث دمشق مین دربارہ نزول ابن مریم علیہ السلام چار جگہ نبی اللہ کا لفظ آیا ہے ۔ اور نبی کا اطلاق مخالف آیت خاتم النبیین نہین اسلیے کہ یہ اطلاق باعتبار ما کان

کے ہے۔ اور محاورہ مین شائع ہے کما لا یخفی علی اللبیب پس اعتراض مخالف غلط
صریح ہے۔ اور فرشتون کے پرونپر اُترنا دمشق کے منارہ شرقی پر صحیح مسلم مین موجود
ہے۔ اور یہ بھی حدیث مین آیا ہے۔ کہ وہ دنیا مین آکر نکاح کرین گے۔ اولاد ہوگی اور
وہ فوت ہونگے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ منورہ مین مدفون ہونگے
جیسا کہ مشکوۃ مین ہے۔ عن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ینزل عیسی بن مریم الی الارض فیتزوج ویولد لہ ویمکث خمسا واربعین سنۃ
ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا وعیسی بن مریم فی قبر واحد بین ابی بکر
وعمر۔ رواہ ابن الجوزی فی کتاب الوفاء کذا فی المشکوۃ۔ اور ظاہر ہے کہ علامہ ابن
جوزی محدث کو رد احادیث موضوعہ کے بارہ مین کسقدر مبالغہ تھا۔ پھر یہ حدیث
جسکو وہ خود روایت کرتے ہین غالباً صحیح ہے۔ اور مرزا صاحب کا ان سب نصوص
صریحہ سے انکار یا تاویل لاطائل کرنا صریح البطلان ہے۔ اور لفظ امامکم منکم کے یہ
معنے لینا کہ آنیوالا جو ہوگا تو وہ تمہین مین سے ہوگا حقیقۃً ابن مریم علیہ السلام نہین ہونگے
خیال محض ہے اسلیے کہ امامکم منکم کی تفسیر دوسری جگہ آگئی ہے۔ کہ وہ مہدی
علیہ السلام ہونگے جو ان کے بھی امام بنے گے وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم لا تزال طائفۃ من امتی یقاتلون علی الحق ظاہرین الی یوم القیمۃ قال فینزل
عیسی بن مریم فیقول امیرہم تعال صل لنا فیقول لا ان بعضکم علی بعض امراء تکرمۃ
اللہ ہذہ الامۃ۔ رواہ مسلم بعض روایات مین جو آیا ہے کہ وہ امام بنینگے تو اس سے
یہ مراد ہے کہ وہ کتاب اللہ کی اجراء و تعمیل مین امام ہونگے۔ الفاظ حدیث یہ ہین۔
فامکم بکتاب اللہ دیکھو مسلم صـ۸۷ ج ۱۔

الغرض مرزا صاحب کا اپنے تئین مثیل مسیح سمجھنا اور لوگون کو اسکی دعوت کرنا
بالکل خلاف عقائد اہل اسلام ہے۔

علے ہذا دجال کے بارہ مین احادیث صحیحہ موجود ہین. چنانچہ مسلم مین ہے (لہ) وان الدجال ممسوح العین علیہا ظفرۃ غلیظۃ مکتوب بین عینیہ کافر یقرءہ کل مؤمن کاتب وغیر کاتب۔ اَب یہ صریح علامت ہے کہ ان حروف کو اَن پڑھ بھی پڑھ لیگا۔ اور یہ بھی آیا ہے کہ عیسے علیہ السلام اسکو باب لُد پر قتل فرمائین گے۔ اور یہ بھی اسکی علامت ہے کہ چالیس روز تک رہیگا۔ پہلا دن سال کے برابر۔ دوسرا مہینہ کے برابر۔ تیسرا جمعہ کے برابر ہوگا اور باقی دن اور دنو کے برابر ہونگے۔

چنانچہ یہ بھی اسمین ہے (۲ع) قلنا یا رسول اللہ ؐ وما لبثہ فی الارض قال اربعون یوما یوم کسنۃ ویوم کشہر ویوم کجمعۃ وسائر ایامہ کایامکم قلنا یا رسول اللہ ؐ فذالک الیوم الذی کسنۃ اتکفینا فیہ صلوۃ یوم قال لا اقدروا لہ قدرہ الی اخر الحدیث۔ اور پھر یاجوج ماجوج کا نکلنا۔ اور انکی حالات عجیب اور ان سب کا مرض وباء عام سے مرنا اور عیسے علیہ السلام کا کوہ طور سے اترنا وغیرہ وغیرہ سب صحیح مسلم مین موجود ہے۔

اب مرزا صاحب کا دجال سے مراد اقبال قومین لینا کسقدر مخالفت وتحریف احادیث صحیحہ ہے۔ کیا با اقبال قومین اسوقت موجود نہ تھین۔

غرضکہ باب تاویل مین مرزا صاحب نیچریون سے بڑھ گئے ہین۔ اور جسطرح احادیث موضوعہ کو صحیح بیان کرنا کذب علی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اسیطرح احادیث صحیحہ کا انکار یا تاویل باطل کذب علی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ہین۔ اور حدیث صحیح مین ہے من کذب علی متعمدا فلیتبوء مقعدہ من النار کذا فی الصحاح

الغرض یہ عقائد مرزا صاحب کے باطل مخالف عقائد اہل اسلام ہین اور خلاف اجماع امت ہین۔ اور فرمایا اللہ تعالے نے (۳ع) ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ما تولے ونصلہ جہنم وساءت مصیرا۔ اور امت محمدیہ ہرگز گمراہی پر مجتمع نہین

۳ع اسکا ترجمہ صفحہ ۲۰۷ مین گذر چکا۔

لہ اسکی آنکھ مٹائی گئی ہوگی۔ اس پر ایک گاڑھا ناخنہ ہوگا۔ دونو آنکھون کے مابین لفظ کافر لکھا ہوگا جسکو خواندہ وناخواندہ پڑھ لیگا۔

۲ع ہمنے کہا یا رسول اللہ ؐ کتنا عرصہ زمین مین رہیگا۔ فرمایا چالیس دن۔ ایک دن ایک سال کا اور ایک دن ایک مہینہ کا اور ایک دن ایک ہفتہ کا باقی اور دن تمہارے دنون کی طرح۔ ہمنے کہا یا رسول اللہ وہ دن جو ایک سال کا ہوگا کیا اسمین ایک دن کی نماز کافی ہوگی۔ فرمایا نہین وقت کا اندازہ کر لینا۔

ہو سکتی۔ بلکہ جو انسے خارج ہووے مستحق نار ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ترمذی مین ہے۔ عن ابن عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یجمع امتی او قال امۃ محمدؐ علی الضلالۃ وید اللہ علی الجماعۃ ومن شذ شذ فی النار وعن ابن عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار۔ رواہ ابن ماجۃ من حدیث انس کذا فی المشکوۃ عن ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فارق الجماعۃ شبرا فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ۔ رواہ احمد وابو داؤد کذا فی المشکوۃ۔ اور یہ بھی حدیث صحیح مین وارد ہے کہ قیامت سے پہلے تیس دجال کذاب پیدا ہونگے اور سبکے سب رسالت کا دعوی کرین گے سو یہ دعوے بھی مرزا صاحب کی کلام مین پایا جاتا ہے۔ قال الامام النووی فی شرح المسلم وقد وجد من ھولاء خلق کثیرون فی الاعصار واھلکھم اللہ تعالی واقلع آثارھم وکذلک یفعل بمن بقی منھم انتہی اور مزید یہ کہ باوجود ان عقائد باطلہ کی اشاعت کے یہ دعوی بھی فرماتے ہین کہ مین مسلمان ہون مسلمانون کے سے عقیدے رکھتا ہون۔ حالانکہ ع وہمان کے ماندان رازے کزو سازند محفلہا۔ جب انکی تالیفات پکار پکار اس دعوی کی تکذیب کر رہی ہین۔ پھر کیونکر مرد عاقل دام مین آجاوے۔ اب مین خداوند کریم سے اس دعا پر کلام کو ختم کرتا ہون۔ کہ مرزا صاحب کو انہین عقائد حقہ پر جنپر اجماع امت ہے پھر عود کرنے کی توفیق عنایت کرے۔ اور نیز انکے متبعین کو امور حقہ پر لاوے ورنہ سوء عاقبت کا اندیشہ ہے۔ اللھم احفظنا دنیا چند روز ہے عقائد واعمال صالحہ ہی وہان کام آوین گے وما علینا الا البلاغ واخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ خیر خلقہ محمد خاتم النبیین والہ واصحبہ اجمعین۔

کتبہ خادم العلماء المتبرز الراجی رحمۃ ربہ القوی احمد علی اللہ بٹالوی رئیس بٹالہ عفا عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ

علماے شہر پٹیالہ ریاست

ہمنے مرزا کادیانی کے رسائل توضیح و فتح ۔ ازالہ بہایت غور سے دیکھے ۔ کادیانی کے عقائد مخترعہ بے شک و بلاشبہ قرآن و حدیث کی تعلیم اور صحابہ کرام و سلف صالح کے عقائد سے مخالف ہین ۔ ایسا شخص بے شک دایرہ اسلام سے خارج اور حدیث مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّار کا پورا پورا مصداق ہے ۔

(مولوی محمد اسحاق) ، (مولوی حافظ غلام مرتضی)

(کرامت اللہ) (مولوی فاضل) (مولوی غلام محمد عفے عنہ)

ہٰذا الجواب صحیح وحق صریح والحق احق ان یتبع ۔

جواب درست ہے ۔ خدا کریم کادیانی اور اسکے مقلدین کو راہ راست کی ہدایت فرماوے ۔

*حشمت اللہ سنوری

مجھکو جملہ علماء اسلام سے اتفاق ہے ۔

(مولوی طالب علی لاہوری مقیم پٹیالہ)

* یہ مولوی حشمت اللہ صاحب سنوری وہ ہین جنکا ازالہ مین خاص مریدون کی فہرست مین تعریف فرمایا ہے انکو اپنا ہمرنگ بھی لکھا ہے ۔ اور دعاے خیر بھی دی ہے ۔ دیکھو ص ۸۰۰ ازالہ ۔

جو شخص ملائکہ کو نفوس فلکیہ اور سلسلہ نبوت کو خواہ تامہ ہو یا ناقصہ قیامت تک جاری سمجھے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

(مولوی حافظ عظیم بخش)

مجھے مولوی محمد اسحاق صاحب کی تحریر سے اتفاق ہے۔

العبد فقیر عبد العزیز

چونکہ میرزا غلام احمد کے عقائد مندرجہ فتوی سراسر خلاف عقائد اہل اسلام اہل سنت وجماعت ہین۔ لہذا مجھکو بہی سب علماء دین کے ساتہ اتفاق ہے۔

(مولوی حافظ محمد سید عنایت علی)

الجواب صحیح ... یہ جواب صحیح ہے۔

خادم امام الدین حسین

مرزا کی تحریرین جملہ اہل اسلام خصوصاً عقائد اہل سنت والجماعت کے خلاف ہین۔ ایسا شخص ہرگز ملہم اور مجدد نہین ہو سکتا۔

العبد خاکسار محمد عبد اللہ* عفا اللہ

---

* یہ مولوی صاحب بہی پہلے مرزا غلام احمد کے معتقد تہے۔

علماء لکھوکے ضلع فیروزپور جو پنجاب مین فقہ وحدیث کے ممتاز اور نامور علما ہین اور صاحب برکات و الہامات مشہور ہین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ فاطر السموات والارض جاعل الملئکۃ رسلاً اولی اجنحۃ مثنیٰ وثلث وربٰع ۔ یزید فی الخلق ما یشآء ان اللہ علی کل شیٔ قدیر والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الامین محمد المبعوث فی الامیین بجوامع الکلم والکلام المبین وعلی الہ واصحابہ اجمعین ومن تبعھم الی یوم الدین ٥ اما بعد

جو عقائد کفریہ مرزا کادیانی کے سوال مین مرقوم ہین ہر ایک کفر مذکور اوسکے کافر مرتد ہونے کے لیے کافی وافی ہے معاذ اللہ اسکا مذہب ہے کہ میرے الہام قطعی مثل کتاب اللہ کے ۔ جیسا کہ یہ اوس نے بعضے اشتہار و نمین صاف صریح لکھا ہے ۔ لہذا وہ احادیث صحیحہ صریحہ کے مقابلے مین مرتدانہ کلام کرتا ہے اور کھلم کھلا کافر ہوا جاتا ہے ۔

اب یہان یہ مسئلہ حقہ یاد رکھنا ضرور ہے ۔ کہ ہر حدیث صحیح مرفوع جسکو علماء حدیث نے بالتحقیق صحیح ثابت کیا ہے ۔ واجب القبول والعمل بالاجماع ہی اُسکا منکر مکذب اپنی راے سے موضوع و باطل کہنے والا کافر و مرتد ہے ۔ اسمین یہانہ قول امام کا یا کشف و الہام کا یا عقل ناقص جام کا کچھ کام نہین آتا ۔ اگر حدیث متواتر ہے تو منکر کافر قطعی ہے ورنہ ظنی کافر ہے ۔ پس میری تحقیق مین یہ ملحد کادیانی اشد المرتدین

عجیب کافر و منافق لاثانی ہے۔ اسلیے اِسنے ازالہ کے صفحہ ۷۲۹ مین سب اہل اسلام کو جو صحابہ سے لگا کر ابتک ہین ملحد صریح اور سخت بے ایمان بنادیا ہے۔ عیسیے علیہ السلام کے معجزون پر ایمان لانے کی وجہ سے اور اسکی پوچ تاویلین قابل التفات نہین۔ اور نہ لائق اعتبار ہین۔ بلکہ فی الحقیقۃ تاویلین نہین ہین صاف تمسخر منافقانہ اور استہزار کافرانہ ہے۔ مثلاً دعوے الہامی اسکا کہ مین عیسے علیہ السلام کے نزول موعود کا مصداق ہون استعارےکے طور پر سراسر باطل و مردود ہے۔ کیونکہ استعارہ مجاز کا قسم ہے۔ اور مجاز مین قرینہ مانعہ ارادہ معنے موضوع لہ سے ہونا ضرور ہے اور یہان کوئی قرینہ مانعہ ارادہ معنے حقیقی سے نہین ہے جو وجود مبارک عیسے علیہ السلام کا بتمامہ ہے والمجاز مفرد و مرکب اما المفرد فہی الکلمۃ المستعملۃ فی غیر ما وضعت لہ فی اصطلاح بہ التخاطب علی وجہ یصح مع قرینۃ عدم ارادتہ ای ارادۃ الموضوع لہ (مختصر معانی مع متنہ تلخیص المفتاح)۔ والاستعارۃ تفارق الکذب بوجہین بالبناء علی التاویل ونصب القرینۃ علی خلاف الظاہر فی الاستعارۃ لما عرفت انہ لابد للمجاز من قرینۃ مانعۃ عن ارادۃ الموضوع لہ۔ (مختصر معانی مع متنہ) اور ملحد صاحب نے کوئی قرینہ مانعہ حقیقی سے الفاظ نبویہ مین قرار نہین دیا۔ اور اپنے الہام ضد اسلام پر ایمان لاکر خلاف تفسیر صحیح کا و کفر حدیث متواتر کا اختیار کیا۔ معاذ اللہ۔ فی[لہ] تفسیر ابن کثیر وقولہ سبحانہ وتعالی وانہ

لہ۔ اسکا خلاصہ ترجمہ یہ ہے۔ اس قول خداوندی کی "وانہ لعلم للساعۃ" تفسیر ابن اسحق سے مذکور ہوچکی ہے۔ کہ اس سے حضرت عیسے ع کے معجزات مراد ہین۔ جیسے مردہ کو زندہ کرنا۔ اور مادر زاد اندھے اور کوڑہیکو اچھا کرنا۔ مگر یہ محل اعتراض ہے۔ اس سے بعید تر وہ تفسیر ہے جو قتادہ سے منقول ہے کہ اِس سے قرآن مراد ہے۔

لعلم للساعة، تقدم تفسیر ابن اسحٰق ان المراد من ذٰلک ما بعث بہ عیسی
علیہ الصلوۃ والسلام من احیاء الموتی وابراء الاکمہ والابرص وغیر ذٰلک
من الاسقام وفی ھذا نظر وابعد منہ ما حکاہ قتادۃ عن الحسن البصری وسعید
بن جبیر ان الضمیر فی وانہ عائد علی القرآن بل الصحیح انہ عائد علی عیسی
علیہ الصلوۃ والسلام فان السیاق فی ذکرہ ثم المراد بذٰلک نزولہ قبل
یوم القیمۃ کما قال تبارک وتعالی وان من اہل الکتٰب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ
ای قبل موت عیسی الصلوۃ والسلام ثم یوم القیمۃ یکون علیہم شہیداً۔
ویؤید ھذا المعنی القراءۃ الاخری وانہ لعلم للساعۃ ای امارۃ ودلیل علی
وقوع الساعۃ قال مجاہد وانہ لعلم للساعۃ ای آیۃ للساعۃ خروج عیسی بن مریم
علیہ السلام قبل یوم القیمۃ وھکذا روی عن ابی ہریرۃ وابن عباس وابی العالیۃ وابی مالک
وعکرمۃ والحسن وقتادۃ والضحاک وغیرہم وقد تواترت الاحادیث
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ خبر بنزول عیسی علیہ السلام قبل یوم القیمۃ
اماما عادلا وحکما مقسطا۔ انتہی۔ جب تک یہ دعوی الہام کا اوس نے

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱ سطر ۱ بقیہ گزشتہ ۲۹۱

اسکی صحیح تفسیر یہ ہے۔ کہ اس سے قیامت کے پہلے حضرت عیسے علیہ السلام
کا نزول مراد ہے۔ چنانچہ دوسری آیۃ مین ارشاد ہے۔ کہ جو اہل کتاب ہین وہ حضرت عیسے
کی موت سے پہلے اُنپر ایمان لائینگے۔ اور وہ حضرت قیامت کے دن اُنپر گواہ ہونگے۔ اس معنی کی
موید دوسری قرأت۔ انّہ لعلم للساعۃ ہی۔ یعنی قیامت سے پہلے حضرت عیسیٰ کا نکلنا قیامت کی
علامت ہی۔ چنانچہ ابوہریرہ رضہ وابن عباس رضہ اور ابوالعالیہ رضہ ابومالک رضہ عکرمہ رضہ حسن قتادہ رضہ ضحاک رضہ
وغیرہ سے مروی ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متواتر حدیثین اسباب مین آچکی ہین۔
کہ حضرت عیسی علیہ السلام قیامت سے پہلے امام عادل ہوکر آئینگے۔

نہین کیا تھا۔ اوسکا اعتقاد بھی اس مسئلہ مین موافق اہل اسلام کے تھا جیسا کہ براہین
احمدیہ کے صفحہ ۴۹۸ و صفحہ ۴۹۹ مین مرقوم ہے۔ پس ظاہر ہے کہ قرآن وحدیث
کی حقیقت پر ایمان لانے سے الہام ہی اوسکو مانع ہوا۔ جیسا کہ اوس نے خود آپ
تصریح کی ہے۔ صفحہ اول توضیح مرام مین۔ میرے اس رسالہ کے شائع ہونے کے بعد
جسپر مین بینات الہام سے قائم کیا گیا ہون الخ تو الہام ہی قرینہ مجاز کا اوسکے زعم
مین ثابت ہوتا ہے۔ اور کوی قرینہ عقلی نقلی اہل اسلام کے طور پر نہین ہے۔
پس لازم آیگا کہ قرینہ مجاز کا تیرہ سو (۱۳۰۰) برس بعد انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قائم ہوا
اور آپ کی کلام ناتمام کو تمام کیا۔ اور مفید مطلب واقعی کے بنا نا ورنہ پہلی وہ کلام
مفید خلاف مطلب کے تھی۔ فصاحت بلاغت کجا بلکہ ضلالت در ضلالت تھی۔ یہ تمسخر
منافقانہ اور استہزا نہین تو کیا ہے۔ قال اللہ تعالی ذلک جزاءهم جهنم بما کفروا
واتخذوا آیاتی ورسلی هزوا۔ اور یہ امر انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال فصاحت و بلاغت
کو داغ لگانے کے لیے کمال شیطنت ہی۔ اور آپکی فصاحت بلاغت جسطرح موافق
و مخالف کی نزدیک مشہور ہے اسیطرح حدیث صحیح مین بھی ثابت و مذکور ہے۔
بعثت بجوامع الکلم الخ متفق علیه اور فضلت علی الانبیاء بست اعطیت جوامع
الکلم۔ رواه مسلم کما فی المشکوة فی باب فضائل سید المرسلین صلوات اللہ وسلامه
علیه وعلی آله واصحابه اجمعین وفی الحدیث المتفق علیه۔ ایضا ان رسول اللہ
صلی اللہ علیه وسلم لم یکن یسرد[1] الحدیث کسردکم کان یحدث حدیثا لو عده
العاد لاحصاه کما فی المشکوة فی باب اخلاقه صلی اللہ علیه وسلم وفی صحیح البخاری
کان النبی صلی اللہ علیه وسلم اذا تکلم بکلمة اعادها ثلثا حتی تفهم عنه کما فی کتاب
العلم من المشکوة وفی صحیح مسلم فی خطبة النبی صلی اللہ علیه وسلم اما بعد فان خیر
الحدیث کتاب اللہ وخیر الهدی هدی محمد صلی اللہ علیه وسلم۔ پس یہ صاف ظاہر ہوا

[1] السرد جودة سیاق الحدیث ۱۲ ق

ان احادیث صحیحہ مذکورہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تقریر تعلیم وافہام تفہیم مین سب انبیاء علیہم السلام پر فوقیت رکھتے تھے۔ تو پھر آپ کی کلام کے مقابلے مین محدثین ملہمین کی عبارات الہامات کی کیا حقیقت رہی۔ چہ جائے کہ الہامات اس محدث فی الدین مرتد بالیقین کے معاذ اللہ۔

اور اللہ تعالے نے داؤد علیہ السلام کے حقمین فرمایا ہے۔ واتینہ الحکمۃ وفصل الخطاب۔ قال ابن عباس رض بیان الکلام کما فی المعالم یعنے عطا کی ہمنے داؤد کو دانائی اور کھلی بات کرنی جسکو ہر ایک بلا تکلف سمجھے۔ پس حضرت ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالاولی اس کمال مین اعلے واولے ہین لقولہ علیہ السلام فضلت علی الانبیاء الخ وقولہ علیہ السلام خیر الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ مختصر معانی مین ہے۔ وفصل الخطاب۔ ای الخطاب المفصول البین الذی یتبینہ کل من یخاطب بہ ولا یلتبس علیہ۔ وھکذا فی المطول

کفر اعظم قادیانی علماء مفسرین ومحدثین جو ظاہر علم تفسیر وحدیث کا ہمیشہ پڑھتے پڑھاتے رہے ہین۔ یہ بے مغز خدمتین ہین۔ اور یہ تمام خدا تعالے کے نزدیک استخوان فروشی ہے اس سے بڑھکر نہین (دیکھو فتح اسلام صفحہ) قال اللہ تعالی ولئن سألتھم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب قل اباللہ وآیتہ ورسلہ کنتم تستھزءون ۵ لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم ط جو کوئی دین کی باتون مین ٹھٹھا کرے اگرچہ دل سے منکر نہو وہ کافر ہوا۔ نہین تو البتہ منافق ہوا۔ دین کی بات مین ظاہر وباطن باادب رہنا ضرور ہے۔ (تفسیر موضح القران۔)

اللہ اکبر۔ دین کی بے ادبی سے آدمی کافر ومنافق ہوجاتا ہے اگرچہ اعتقاداً نہو۔ معاذ اللہ اگر اعتقاداً ہو جیسا کہ اس ملحد نے علم دین کی اہانت کی ہر تو پھر کفر ونفاق اسکے مین کیا شک ہے۔

الانواع بارک اللہ رحمہ اللہ مین لکھا ہے۔ ؎

دینی علم یا عالمان کرے اہانت کو ؕ یا کرے اہانت شرعی اوہ بہی کافر ہو[1]

اور عیسے علیہ السلام کو اس ملحد نے بتقلید نصارے صلیب پر چڑہایا ہے اور کفر و انکار نص قرآنی کا کیا ہے۔ قال اللہ تعالی وما صلبوہ۔ اور عیسی علیہ السلام کو یوسف نجار کا بیٹا لکھا ہے۔ یہ بھی کفر صریح ہے۔ قرآن وحدیث کا صاف انکار ہے۔ اور فرشتون کے عروج و نزول کا انکار بہت نصوص قرآنیہ اور احادیث صحیحہ صریحہ کا صاف انکار و کفر صریح ہے۔ اور یہ مستلزم ہے۔ اس کفر اعظم کو کہ قرآن شریف اللہ کی کلام نہین بلکہ ان ھذا الا قول البشر ہے کیونکہ فی الخارج نہ کوئی جبریل آیا۔ نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اوس نے کچھ پڑہایا نہ خدا نے جبریل کو فی الواقع اپنی کلام پیغام دیکر زمین پر بھیجا۔ نہ اوتارا۔ پس قرآن بشر کی کلام ہوئی پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے خیالمین خدا تعالے نے پیدا کی فی الخارج خود نہین فرمائی۔ نہ جبریل کو پڑہائی۔ اور سلف صالح کا یہ مشہور مسئلہ تھا۔ کہ من قال ان القرآن مخلوق فھو کافر۔

اور خروج یاجوج ماجوج کا انکار بہی کفر صریح ہے۔ اور خروج دجال ہو مسیح کذاب کا انکار اور دعوے رسول مرسل نبی اللہ ہونے کا۔ اور احمد مبشر بالقرآن ہونے کا بہی کفر صریح ہین۔ اور عیسے علیہ السلام کو ابن اللہ ماننا۔ اس ملحد کی نصرانیت ہے۔ اور اپنی ذات کو ابن اللہ کا لقب دینا اسکی یہودیت ہے[2]۔

[1] یہ پنجابی زبان کا شعر ہے۔ اسکا ترجمہ اردو مین یہ ہے۔ کہ جو شخص علم یا علماء دین یا شرع کی اہانت کرے وہ کافر ہو جاتا ہے۔

[2] ۔ انکا یہ قول تھا نحن ابناء اللہ واحباءہ یعنے ہم خدا کے بیٹے اور دوست ہین۔

آور جو موحدین اِن کفریات صریحہ کو برحق مانتے ہین وہ بھی کافر مرتد ہین۔
اور جو خود برحق نہین جانتے۔ مگر مرزا سے محبت دل وجان سے کرتے ہین۔
اور اوسپر بزرگی کا اعتقاد رکھتے ہین۔ ہرگز اسکے کفریات صریحہ مذکورہ پر غیرت ایمانی
کو راہ دلمین نہین دیتے۔ اونمین بھی رائی کے دانے برابر ایمان نہین۔

عن[۵۲] ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نبي بعثه الله في امته قبلي الا كان له في امته حواريون واصحاب يأخذون بسنته ويقتدون بامره ثم انها تخلف من بعدهم خلوف يقولون ما لا يفعلون ويفعلون ما لا

[۵۱] - یہ لاہور اور امرتسر کے بعض رفعیدین کرنیوالے وآمین بالجہر کہنے والون کیطرف اشارہ ہے۔ جو ان باتون کو حق نہین جانتے۔ مگر کادیانی کو باوجود ان عقائد کے بزرگ وملہم جانتے ہین انکو اگر کوئی کادیانی کے ایسے عقائد سناتا ہے تو کہتے ہین ہم اسکے رسائل کو نہین دیکھتو۔ اسکی جواب ہین اگر یہ کہا جاتا ہی۔ کہ یہ عقائد واقوال اسکی کتابون مین موجود اور شہرہ آفاق ہین۔ اور علماء انپر فتوی لگاتے ہین تو پہر تم کیون ان کتابون کو نہین دیکھتو اور فتوی علماء کی تصدیق کرکے کادیانی کے بزرگ وملہم ہونیکا اعتقاد کیون نہین چھوڑتے۔ تو اسکا وہ کوئی جواب نہین دیتے ان لوگون کے سرگروہ ایک قرآن کی حافظ مگر اور علوم دین سی جاہل ہین۔ آپ رفعیدین وآمین بالجہر کرتے ہین۔ اور الہامی ہونے کے بھی مدعی ہین۔ اور اس ذریعہ سی وہ ان لوگونکی مقتدا بنی ہوئے ہین۔ اور ان کو گمراہ کر رہے ہین۔

[۵۲] - حضرت ابن مسعود رض سی مروی ہے۔ کہ آنحضرت نے فرمایا ہے۔ کہ جو نبی گذرا ہے اسکی حواری اور صحاب گذر چکے ہین۔ جو اسکی سنت وطریق کو لیتو۔ اور اسکی حکم کی پیروی کرتے پہر انکے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے۔ جو وہ بات کہتو جو خود نکرتے اور وہ کام کرتے جسکے مامور نہوتے۔ جو انسے ہاتھ کی ساتھ مقابلہ کری وہ مومن ہے جو زبان کے ساتھ مقابلہ کرے وہ مومن ہے۔ جو دل سے....... انکا مخالف ہو وہ مومن ہے۔ اسکے بعد (یعنے اگر دلمین بھی انکی مخالفت نہو) تو دانہ رائی کی برابر ایمان نہین ہے۔

یؤمرون فمن جاھدھم بیدہ فھو مؤمن ومن جاھدھم بلسانہ فھو مؤمن ومن جاھدھم بقلبہ فھو مؤمن ولیس وراء ذالک من الایمان حبۃ خردل - رواہ مسلم - اور جو اس ملحد کو اپنے مکانو نمین جگہ دیتے ہین. اور اسکی مدد مین سرگرم رہتے ہین وہ اس حدیث شریف کا مصداق ہین لعن اللہ من اٰوی محدثا - رواہ مسلم - یعنے خدا کی لعنت ہے اسپر جو بدعتی ملحد محدث فی الدین کو جگہ دیتا ہے - ردنیچری[1] مین لکھا ہے۔

ہک کفر عقیدہ جو حق جانے ہو مرتد یقینون + اسوچہ شک نہ شبہ کوئی ہو صاف ایمانون دینون
جوین انکار فرشتیان یا انکار جنان شیطانان + یا تھوڑی بیاج حلال پچھانے یا منکر اسمانان
یا معجز یا ندا منکر ہووے من تاویلان خامان + یا کہے قرآن کلام محمد کافر باجہ کلامان
یا آکھے حضرت عیسےٰ تائین ہے یوسف دا جایا + وچہ قرآن جو قصہ مریم جو جھٹا سفنا آیا
یا آکھے عیسےٰ سولی چڑھیا مننے قول نصاریٰ + ہک آیت دا منکر کافر جو منکر سبہ دا یا را -

(انتہی)

[1] - ردنیچری مولانا محمد بن بارک اللہ کی تصنیف ایک پنجابی نظم کا رسالہ ہے - اسکے اشعار منقولہ بالا کا خلاصہ ترجمہ یہ ہے - کہ جو شخص ایک عقیدہ کفر کو حق جانے وہ مرتد ہے - جیسے وجود ملائکہ - یا جنون سے انکار کرنا - تھوڑی سود کو حلال جاننا - یا معجزات کا انکار کرنا - یا قرآن کو انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام قرار دینا - یا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو یوسف نجار کا بیٹا کہنا یا حضرت مریم کے قصہ رویت جبرئیل و بشارت فرزند کو ایک خواب قرار دینا - یا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی نسبت یہ کہنا - کہ وہ صلیب پر چڑھائے گئے تھے وغیرہ -

اور تاویلین ملحدانہ اس ملحد کی استہزاء و تمسخر ہے۔ خدا رسول ؐ کو۔ ان سب کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ اور رسولؐ کو سمجہا نا نہین آتا۔ اور بیرے الہام بیّنات ہین۔ اگر اسکے الہامون کی ایسی تاویلین کی جاوین تو مرزا اور مرزائی ضرور تمسخر سمجہین گے۔

مثلا الہام انا جعلناک المسیح بن مریم مین معنے[ف۱] مسیح کے کذاب ہین۔ اور یہی معنے بالتحقیق مراد ہین اور ابن مریم لطیف استعارہ ہے۔ کہ اس ملحد کی والدہ مومنہ تھی اور یہ ملحد مسلمانون کی نسل سے قطع ہو گیا۔ اور الطف استعارہ یہ ہے کہ مسیح سے مراد وزن فعیل کا ہے جو حمیر ہے کما یشہد[ف۲] بہ الہام المجذوب الجمونی حدثنی بہ عبدالغفور قال حدثنی بہ عبدالواحد قال عبدالغفور حدثہ بہ المجذوب بنفسہ

ف۱۔ قاموس مین مسیح کے معنے کذاب بہی لکہے ہین۔ مفتی

ف۲۔ یعنے جیسا کہ جمون کے مجذوب کا الہام شہادت دیتا ہے۔ جو مجہسے عبدالغفور بن محمد بن عبداللہ غزنوی نے بیان کیا۔ اسکو عبدالواحد داماد حکیم نورالدین نے بتایا۔ انہون نے خود اس مجذوب سے سنا۔ یہ مجذوب وہ شخص ہے۔ جسکا ذکر کادیانی آسمانی فیصلہ کے صفحہ (۱۶) سطر ۱۴ مین کیا ہے۔ اس مجذوب کو حکیم نورالدین جمون سے کادیان مین جلسہ قرأت فیصلہ آسمانی پر لیگیا۔ وہان پر مجذوب صاحب نے خواب دیکہا یا انکو کشف ہوا۔ کہ کادیانی کی ڈہوہڑی مین ایک سفید گہوڑی ہے پہر وہ گدہی بن گئی جسپر کسی نے کہا کہ نورالدین گدہی کی خدمت کر رہا ہے مجذوب صاحب بعارضہ برص یا جذام بیمار ہین۔ کادیان مین انکو حکیم نورالدین اس امید پر لیگیا تہا۔ کہ وہان انکو شفا ہو گی۔ وہ وہان سے واپس آئے۔ تو انکی بیماری اور بڑہ گئی۔ آگے وہ چلتے پہرتے تہے۔ اب اس سے معذور ہو گئے ہین۔

یہ بات خاکسار نے مولوی غلام حسن صاحب امام اہلحدیث سیالکوٹ سے سنی ہے۔ (ایڈیٹر)

اور مینے فکر کیا ساتوین تاریخ ماہ رجب ۱۳۱۱ل مین بعد نماز فرض عشاء کے کہ مرزایون کے حق مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کیا ہے الہام ہوا۔ اولئک ہم الکفرون حقاء ھکذا تطبیق الہامہ بالقرآن والحدیث وھکذا تطبیقہ بالہامی اللھم رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموت والارض عالم الغیب والشہادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انت تھدی من تشاء الی صراط مستقیم ان ملحدون کے حق مین مجھکو یہہ بہت الہام ہوا ہے۔ ان یقولون الا کذبا

حررہ العبد الضعیف عبد الرحمن المدعو بمحی الدین منمقام لکھوکے جواب سائل المولوی محمد حسین عافاہ اللہ وایاہ فی الدارین

الجواب صحیح — یہ جواب صحیح ہے۔

الملتجی الی اللہ محمد بن محمد مبارک اللہ مرحوم ساکن لکھوکے ضلع فیروزپور پنجاب مصنف تفسیر محمدی انواع محمدی وغیرہ

۵۱ ۔ یہہ لوگ پکے کافر ہین۔

۵۲ ۔ اس کے الہام کی قرآن وحدیث سے یون ہی موافقت ہو سکتی ہے۔ جو بیان ہوئی ہے۔ کہ سچ ہے مرزا کا کاذب ہونا اور کادیانی کا گدہی کے صورت مین دکھائی دینا۔

۵۳ ۔ اسیطور اسکا الہام ہمارے اس الہام سے کہ وہ پکے کافر ہین مطابق ہو سکتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

میرزا کادیانی کو یہ عاجز پہلے اچھا سمجھتا تھا۔ جب وہ تائید اسلام مین مصروف تھا۔ جب سے اوس نے مسیح موعود ہونے کا دعوے کیا ہے۔ اور نبوت کا مدعی ہوا ہے۔ تب سے مین اوسکو ملحد و دجال و کذاب سمجھتا ہون۔

رہ دم خرخاالقوم محمد بن حسن لبنا فظ ابن لموحا محمد بارک اللہ مرحوم کن سا کن لکھو کے ضلع فیروز پور پنجاب

دستخط و مواہیر علماء نخشاور

یجب علی کافۃ المسلمین طرًا وعلی قاطبۃ المؤمنین جمعًا ان یحکموا علیہ بالکفر والالحاد ویجتنبوا عنہ بالغیظ والعناد اذ لا شک فی کفرہ وکفر اتباعہ واشیاعہ لانہ دجال کذاب مرتاب فی الامر الیقینی وساع فی الارض بالفساد مؤول للنصوص القرانیۃ علی ما ہو متمناہ والمحکماۃ الفرقانیۃ علی ما ہو مبتغاہ لافشاء الزور والارتداد اذ یذہب تارۃ الی المذہب السوفسطائیۃ واخری الی ہواجسات الشیطانیۃ قد انکر المقواطع القطعیۃ

تمام مسلمانون پر واجب ہے کہ کادیانی پر کفر والحاد کا حکم لگاوین۔ اور اس سے کنارہ کش ہون۔ اسکے اور اسکے پیروان کے کفر مین کوئی شک نہین۔ یہ دجال وکذاب ہے۔ یقینی امر مین شک لانیوالا۔ زمین مین فساد پھیلانے والا۔ آیات قرآن کو اپنی خواہش کے موافق اصل معنے سے پھیرنے والا۔

یہ کبھی سوفسطائی مذہب اختیار کرتا ہے۔ کبھی شیطانی خطرات پر

والشریعۃ الحقۃ الحقیقیۃ کل ذالک باغواء الشیطان کتب علیہ انہ من تولاہ فانہ یضلہ ویھدیہ الی عذاب السعیر اعوذ باللہ من شرہ ومن شر اجادہ وانصارہ ونتوکل علیہ انہ ھو السمیع البصیر	پر چلتا ہے۔ احکام واخبار قطعیہ کا منکر ہے۔ شیطان کے بہکانے مین آیا ہوا ہے۔ جیسپر یہ حکم ہو چکا ہے۔ کہ جو شخص اسکو دوست بناویگا اسکو وہ گمراہ کریگا

اور جہنم کی راہ چلائیگا۔ اسکے اور اُسکے حواریون کے شر سے خدا کی پناہ ہے۔

العبد خادم الفقہاء والمحدثین سید اکبر شاہ حنفی قادری پشاوری

نحن نتبع ما نقح الفحول من العلماء والسالکین بطریق الشریعۃ والانصاف ونحکم بکفرہ واضلالہ ۔۔ ××××××	ہم کادیانی کے باب مین اس حکم کے پیرو ہین۔ جو علماء نے تحقیق کرکے اسپر لگایا ہے۔ ہم اسکو کافر وگمراہ کنندہ جانتے ہین۔

حررہ قاضی احمد پشاوری

یہ شخص ان آیات کا مصداق ہے جنمین ارشاد ہے۔ تونے اسکو بھی دیکھا

افرأیت من اتخذ الٰھہ ھواہ واضلہ اللہ علی علم وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علی بصرہ غشاوۃ فمن یھدیہ من بعد اللہ افلا تذکرون ۱ہ اولئک الذین اشتروا الضلالۃ بالھدی والعذاب بالمغفرۃ فما اصبرھم علی النار ذلک بان اللہ نزل الکتاب بالحق وان الذین اختلفوا فی الکتاب لفی شقاق بعید	جسنے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنالیا ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اسکو علم کے ساتھہ گمراہ رکھا ہے۔ اور اسکی کان اور دلپر مہر لگادی ہے اور آنکہہ پر پردہ ہے۔ اب اسکو خدا کے سوا کون ہدایت کرے۔ کیا تم پند پذیر نہین ہوتے۔ یہ وہ لوگ ہین

جنہون سنے ہدایت کے بدلے گمراہی کو خریدا - اور بخشش کے بدلے عذاب کو - یہ کیسے آگ پر صابر ہین ؟ یہ اسلیے ہوا کہ خدا تعالی نے کتاب حق کے ساتھہ اوتاری - اور جن لوگون سنے اسمین اختلاف ڈالا - وہ اسکے خلاف مین دور جا پڑے -

العبد الفقیر نور محمد مدرس مسجد قاسم خان علی پشاوری

الحمد لله اولاً و آخراً والصلوة على نبيه محمد ظاهرا وباطنا وعلى آله واصحابه طراً وجمعاً اما بعد فيا ايها الاخوان المؤمنون اذا حكم بقا الايمان ان نزول عيسى بن مريم عليه السلام من السماء بعد ظهور المهدى الموعود حق وما قتل عيسى من يدى الكفار وما صلب بل رفعه الله الى السماء ونزوله علامة للساعة وقتل الدجال الاعور من يده وهذه الامور كلها ثابتة بالآيات الناطقة والاحاديث القاطعة فكيف من ادعى بانى انا المسيح عيسى حاشا وكلا ليس هو كما يدعى بل هو من احد الدجالين الكذابين وادعاءه باطل محض مشتمل على انكاره من النصوص القطعية والبراهين اليقينية ولقد زين الشيطان له عداوة الانبياء فمن كان عدوا لله وملئكته ورسله وجبريل وميكال فان الله عدو للكافرين وصار مصداق هذه الآية فمن اظلم ممن كذب على الله وكذب بالصدق اذ جاءه أليس في جهنم مثوى للكافرين

بھائی مومنو حضرت عیسے علیہ السلام کا آسمان سے ظہور مہدی علیہ السلام کے بعد اترنا حق ہے - اور حضرت عیسے علیہ الصلوٰۃ والسلام صلیب پر نہین چڑہائے گئے - اور نہ مارے گئے - بلکہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے ہین - اُنکا قیامت سے پہلے اُترنا قیامت کی علامت ہے - وہ دجّال کو قتل کرین گے - یہ سب امور بحکم آیات ناطقہ اور احادیث قاطعہ ہونے والے ہین - پھر جو شخص اب دعوی کرتا ہے - کہ مین مسیح ہون - وہ مسیح نہین ہے - بلکہ دجال

فمن كان هكذا فهو ضال مضل يضل الناس عن سواء الطريق فاجتنبوا منه ومن احباره وانصاره لعلكم تفلحون من شره۔

ہے اور ہکا دعوی بحکم آیات واحادیث باطل ہے۔ شیطان نے اُنکو نبیون کی دشمنی اچھی کر دکھائی ہے۔ اور جو نبیوں کا دشمن ہو۔ خدا اُسکا دشمن ہے۔ وہ اس آیت کا مصداق ہے۔ جسمین یہ بیان ہے۔ کہ اس سے بڑا ظالم کون ہے۔ جو اللہ پر بہتان کرے۔ اور حق کو (جب اُسکے پاس آچکا ہو) جھٹلائے۔ کیا کافرون کا ٹھکانا جہنم نہین ہے؟

حررہ الفقیر الحقیر حافظ عبد الحکیم قادری پشاوری

ما اجاب العلماء الكرام فهو احق بالصواب والجواب۔

جو جواب علما نے دیا ہے۔ وہ درست ہے۔

الراقم فقیر سید محمد واعظ مسجد گنج الصدق خلف رئیس العلماء حافظ محمد اعظم مرحوم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله محمد خاتم النبيين وعلى اله وصحبه اجمعين اما بعد فلا يخفى على كافة المسلمين المؤمنين بجميع ما جاء به الرسول الامين من الشرع المبين ان نزول عيسى بن مريم الصديقة المعدود فى اشراط الساعة حق ثابت بالكتاب والسنة الصحيحة الصريحة قال عز من قائل وانه لعلم للساعة اخرج الحاكم عن ابن عباس هو خروج عيسى كذا فى الاكليل فى معانى التنزيل وقرئ ابن عباس لعلم بفتحتين معنى العلامة

حمد وصلوٰت کے بعد۔ مومنو کو معلوم ہو۔ کہ علامات قیامت مین۔ جو حضرت عیسے علیہ السلام کا نزول شمار کیا گیا ہے۔ وہ حق ہے۔ کتاب وسنت سے ثابت ہے۔ اللہ تعالے نے فرمایا ہے۔ وہ علم قیامت ہے، ابن عباس رضہ نے فرمایا ہے

واخرج البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی عن
ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکماً مقسطاً فیکسر
الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة ویفیض المال
حتی لا یقبله احد ثم یقول ابوهریرة رض اقرؤا ان شئتم
وان من اهل الکتاب الا لیؤمنن به قبل موته والمعنی
ما من احد من اهل الکتاب ادرک ذلک الوقت الا آمن
بعیسی عند نزوله من السماء وصحح هذا القول الطبری
کذا فی تفسیر الخازن ۔ وقال عطاء عن ابن عباس رض اذا
نزل عیسی الی الارض لا یبقی یهودی ولا نصرانی الا آمن به
وشهد انه روح الله وکلمته وعبده ونبیه کذا فی التفسیر
الوسیط للامام الواحدی واخرج الامام احمد فی مسنده
عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
یخرج الدجال فینزل عیسی بن مریم فیقتله ثم یمکث
عیسی فی الارض اربعین سنة اماماً عادلاً مقسطاً
وفی حدیث مسلم عن النواس بن سمعان رض ذکر رسول
الله صلی الله علیه وسلم الدجال ذات غداة الی ان قال
ثم یأتی القوم فیدعوهم فیردون علیه قوله فینصرف
عنهم فیصبحون ممحلین لیس بایدیهم شیء من اموالهم
ویمر بالخربة فیقول لها اخرجی کنوزک فتتبعه کنوزها
کیعاسیب النحل ثم یدعو رجلاً فیضربه بالسیف

اس سے حضرت عیسے علیہ
السلام کا تشریف لانا مراد ہے۔
ایسا ہی تفسیر اکلیل مین ہے
ایک قرأت مین علم کی جگہ عَلَم
بفتح ہے۔ جسکے معنے علامت
ہے۔ بخاری وغیرہ نے
ابوہریرہ رض سے روایت کیا ہے
کہ عنقریب حضرت عیسے علیہ
السلام حاکم عادل ہوکر آئین گے
خنزیر کو قتل کرین گے۔ جزیہ
موقوف کرین گے۔ مال کی
ایسی کثرت ہوگی۔ کہ کوئی اسکو
قبول نکرے گا۔ پھر حضرت
ابوہریرہ رض نے کہا۔ کہ چاہو۔ تو
(اسکی تصدیق مین) یہ آیت پڑہو۔
وان من اهل الکتاب الآیة۔
جس سے یہ مراد ہے مگر جو اہل کتاب
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا وہ
وقت پائیگا۔ وہ انپر ایمان لے
آئیگا۔ اسی قول کو تفسیر آیت
مین طبری نے صحیح کہا ہے

فیقطعه جزلتین رمیة الغرض ثم یدعوه فیقبل
ویتهلل وجهه ویضحک فبینا هو کذلک اذ بعث
الله المسیح بن مریم علیه السلام فینزل عند المنارة
البیضاء شرقی دمشق واضعا کفیه علی اجنحة ملکین
فیطلبه حتی یدرکه بباب لد فیقتله الحدیث والحاصل
ان نزول عیسی بن مریم الموعود فی زمن الاستقبال
انما یکون بعد خروج الدجال والاحادیث فیه کثیرة
یطول ذکرها بالاستیفاء وهو الآن حی فی السماء
وهذا قول اهل الحق المعول علیه لقوله تعالی وما
قتلوه یقینا بل رفعه الله الیه ای الی السماء قاله
الحسن البصری کما فی تفسیر الامام الواحدی وینزل
عند قرب الساعة کهلا وعلیه قوله تعالی ویکلم الناس فی
المهد وکهلا قال ابن عباس ارسل الله عیسی علیه
السلام وهو ابن ثلاثین سنة ومکث فی رسالته ثلثین
شهرا ثم رفعه الله الیه کذا فی تفسیر الخازن قالوا
وما وصل الی سن الکهولة ففیه اشارة الی نزوله
من السماء کذا فی تفسیر جامع البیان فاخبر الله تعالی
برفعه الیه حیا بعد ما وعده وقال یا عیسی انی متوفیک
ورافعک الی والمراد هنا توفی النوم وعلیه
الاکثرون کما فی جامع البیان ومثله قوله تعالی
وهو الذی یتوفیکم باللیل ویعلم ما جرحتم بالنهار الآیة

چنانچہ تفسیر خازن مین ہے
حضرت ابن عباس رضہ سے روایت
ہے کہ جب عیسے علیہ السلام زمین پر
اترین گے۔ تب کوئی یہودی
ونصرانی ایسا نہو گا۔ جو یہ
شہادت نہ دیگا۔ کہ حضرت
عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے
اور رسول ہین۔ ایسا ہی تفسیر
وسیط مین ہے۔ امام
احمد نے روایت کیا ہے۔ کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے۔ دجال نکلیگا
پھر عیسے علیہ السلام نازل ہونگے
اور اسکو قتل کرین گے۔
پھر وہ زمین مین چالیس
برس رہین گے۔ امام عادل
اور حاکم منصف ہوکر۔ اور
صحیح مسلم مین نواس بن
سمعان سے حدیث ہے۔
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے ایک دن دجال کا ذکر

فالتوفی اعم من الاماتة ویدل علیه قوله
تعالی الله یتوفی الانفس حین موتها والتی لم تمت
فی منامها فیمسک التی قضی علیها الموت ویرسل الاخری
الی اجل مسمی ان فی ذلک لایت لقوم یتفکرون ط
فمن تفکر فی قوله تعالی حکایة عن قول عیسی علیه السلام
یوم القیمة فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم الایة
علم انه لم یرد به الاماتة بشهادة الایات السابقة
والاحادیث الصریحة المذکورة وبالجملة ان الله تعالی
لم یذکر فی هذه الایت التوفی عیسی بن مریم ولم یذکر
فی القران انه اماته قبل التوفی والرفع اوبعده فی السماء
بل النصوص ناطقة بانه حی ینزل عند اقتراب الساعة
فمن انکر نزول عیسی بن مریم الصدیقة مدعیا انه مات
فی الحقیقة ثم جعل هذا الانکار تمهیداً لاثبات دعوی
المسیحیة الجدیدة وادعاء المماثلة العیسویة فی وصف
النبوة واختار مسلک الملاحدة والباطنیة وصرف النصوص
الواردة فی نزول عیسی بن مریم نبی بنی اسرائیل بضرب
من التمحل الباطل والفاسد لتاویل الی معان توافق بغیة
هواه وهذیان یطابق هفوة مدعاه وحرف الکلم عن مواضعه
ووضع الکلام الحق فی غیر موقعه فادعی النبوة
الشرعیة وانکر الاحکام المحکمة القطعیة فهو کافر
ملحد کذاب لایخفی الحاده وکفره وکذبه علی اولی العلم

کیا تو فرمایا۔ کہ وہ ایک قوم کو اپنی
طرف بلائیگا وہ اسکی بات کو
رد کرین گے۔ تو تہیدست
ہو جائین گے۔ پہر وہ کہنڈرون
پر گزر کرے گا۔ انکو کہیگا۔ کہ اپنے
خزانہ نکال دو۔ تو وہ اپنے
خزانے نکالدین گے۔ جیسے
شہد کی مکہیان نکلتی ہین۔
پہر وہ ایک آدمی کو بلا کر دو
ٹکڑے کردیگا۔ پہر اسکو بلائیگا
تو وہ چمکتے چہرہ اور ہنستے منہ
سے آئیگا۔ ایسی حالت مین حضرت
مسیح علیہ السلام کو خدا بہیجیگا۔
وہ دمشق کے مشرق مین سفید
منارہ کے پاس فرشتون کے
پرون پر ہاتہ رکہے ہوئے اترین گے
اور دجال کو دروازہ لد پاس پاکر
قتل کرین گے۔ الحاصل حضرت
عیسے علیہ السلام کا دجال کے
بعد نزول فرمانا زمانہ آیندہ مین ہوگا
اور اسوقت تو وہ زندہ آسمان پر

فی ھذا الباب فان سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین بنص القرآن المبین وقال القاضی عیاض فی کتاب الشفا فی حقوق المصطفیٰ من ادعی نبوۃ احد بعد نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام او ادعی النبوۃ لنفسہ او جوز اکتسابھا والبلوغ بصفاء القلب الی مرتبتھا کالفلاسفۃ وغلاۃ المتصوفۃ وکذلک من ادعی منھم انہ یوحی الیہ وان لم یدع النبوۃ الی ان قال فھولاء کلھم کفار مکذبون للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لانہ اخبر انہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ولا نبی بعدہ واخبر عن اللہ تعالیٰ انہ خاتم النبیین واجمعت الامۃ علی حمل ھذا الکلام علی ظاھرہ وان مفھومہ ھو المراد بہ دون تاویل ولا تخصیص فلا شک فی کفر ھولاء الطوائف کلھا قطعاً اجماعاً وسمعاً وکذلک وقع الاجماع علی تکفیر کل من دافع نص الکتاب او خص حدیثاً مجمعاً علی نقلہ مقطوعاً بہ مجمعاً علی حملہ علی ظاھرہ انتھی کلامہ ملخصاً وقال الامام الصابونی فی الکفایۃ التی صنفھا فی عقائد اھل السنۃ والجماعۃ ما لفظہ العدول عن ظواھر النصوص من غیر ضرورۃ الحاد محض انتھی قال اللہ تعالیٰ ان الذین یلحدون فی آیٰتنا لا یخفون علینا افمن یلقی فی النار خیر ام من یاتی آمنا یوم القیمۃ اعملوا ما شئتم انہ بما تعملون بصیر۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ وعد بحفظ کتابہ المبین عن تحریف

موجود ہین۔ اور یہی اہل حق کا قول جسپر اعتماد ہے۔ اسپر یہ **قول** خداوندی کہ "یہودیون نے یقیناً اسکو قتل نہین کیا۔ بلکہ خدا تعالےٰ نے اسکو اپنی طرف اٹھا لیا ہے۔ **دلیل ہے**۔ اپنی طرف اٹھانے سے آسمان پر اٹھانا مراد ہے۔ چنانچہ حسن **بصری** نے کہا ہے۔ ایسا ہی **واحدی** کی تفسیر مین ہے۔ اور اسپر یہ **قول** خداوندی۔ کہ "حضرت عیسیٰ علیہ السلام گہوارہ مین اور سنہ کہولت مین (یکسان) کلام کرینگے" بھی **دلیل** ہے۔ ابن عباس رض نے فرمایا ہے۔ کہ جب وہ رسول ہوئے۔ تو تیس برس کے تھے۔ پھر بعد رسالت وہ تیس مہینے ٹھرے۔ پھر خدا تعالیٰ نے اونکو اُٹھا لیا۔ ایسا ہی تفسیر **خازن** مین ہے علما نے کہا ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سنہ کہولت کو نہ پہنچے تھے۔ کہ اٹھائے گئے۔ لہذا اس آیت مین یہ ارشاد ہے کہ وہ آسمان سے اترینگے (تاکہ سنہ کہولت مین

الملاحدة المضلين فقال انا نحن نزلنا الذكر وانا له
لحافظون فاقام العلماء الصالحين على ابطال تاويل
الملحدين فدوّنوا علم الكتاب و السنة الذي هو اساس
للاحكام الشرعية الاصلية والفرعية في الكتب المبسوط
المضبوطة المشهورة التي تداولها اهل السنة والجماعة
في الاعصار الماضية الى الآن وعنه عليه السلام لا
يزال يحمل هذا العلم من كل خلف عدوله ينفون عنه
تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتاويل الجاهلين
والملحد الذي ذكرنا سابقا ليس نظير عيسى بن مريم
الصديقة بل مثيل الاسود العنسي ومسيلمة اليمامي في
دعوى النبوة داخل في سلسلة الكذابين الذين اخبر عن
خروجهم النبي الصادق الامين فقال صلى الله عليه وسلم
لا تقوم الساعة حتى يبعث دجالون كذابون قريبا
من ثلثين كلهم يزعم انه رسول الله اخرجه مسلم وغيره
فثبت بهذا التفصيل وواضح الدليل ان الملحد المسطور على
الوصف المذكور دجال كذاب استحوذ عليه الشيطان
فحمله على ذلك الهذيان والطغيان وهو المفسد الساعي
في افساد عقائد المؤمنين وايقاع التشويش في صدور
عوام المسلمين وعندي ان ترك المباحثة مع الملحد
المسطور اولى ولا مانة قوله الزائغ احرى بل الواجب
لتنفير العوام تشهير فساد عقائده بين الانام والله

انکا کلام کرنا پایا جاوے)۔
ایسا ہی تفسیر جامع البیان
مین ہے۔ خدا تعالےٰ نے اُن کو
زندہ اُٹھانے کیپہلے اُس وعدہ
کے بعد خبر دی ہے۔ جو انکو دیا گیا
تھا۔ کہ اے عیسےٰ مین تجھے قبض کرنے
والا۔ اور اٹھانیوالا ہون۔ اس آیت
مین لفظ توفّی سے نیند مراد ہے
چنانچہ اکثر علماء کا قول ہے۔ ایسا ہی
جامع البیان مین ہے۔ اسکی
نظیر وہ قول خداوندی ہے۔
جسمین ارشاد ہے۔ کہ خدا انکو رات
کیوقت توفی کرتا ہے توفی
موت کے سوا اور صورتون سے
بھی ہوسکتی ہے۔ اسپر وہ آیت
شاہد ہے جسمین ارشاد ہے کہ
اللہ تعالےٰ جانونکو موت کیوقت
قبض کرتا ہے۔ اور جو نہین مرتے
انکو نیند مین۔
جو شخص اُس قول خداوندی مین
جسمین حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو

درمن قال بالجہم ولن یصلح العطار ما افسدہ الدھر حفظ اللہ المومنین عن شرہ وضرہ وعن کرہ بعد فرہ ثم العجب العجاب من بعض اولی الالباب وجمع من اھل العلم فی الباب کیف اغتروا باقوال المحال البطال وتنزلوا الی مدارک الجہال فامنوا باباطیل ذلک الضال زاعمین انہ صادق وموحد ذو حلم۔ لا بل ھو مارق وملحد فی سلم۔ اتخذ الھہ ھواہ واضلہ اللہ علی علم واعجب من ھذا انہم یزعمون انفسہم کحواری المسیح عیسی بن مریم الصدیقۃ۔ کلا بل ھم انصار المسیح الدجال الاعور فی الحقیقۃ۔ فاوردوا کثیرا من العوام کالانعام فی ورطۃ الضلالۃ۔ وافسدوا علیہم عقائدہم القدیمۃ الحقۃ فما ربحوا فی ھذہ البضاعۃ والتجارۃ الا الھلکۃ والخسارۃ ایۃ خسارۃ خسارۃ الدنیا والاخرۃ فان لم ینتہوا عن تلک الاقاویل التی یلقی علیہم العزازیل فعسی اللہ ان یسلط علیہم النقاد فیفضحہم ویرمیہم بالکساد ویشیع اخبار فضیحتہم فی جمیع البلاد فتتفق علی تضلیلہم وتسفیہہم السنۃ جمیع اھل الرشاد۔

اٹھانے کا وعدہ دیا گیا ہے تامل کریگا۔ وہ جان لیگا۔ کہ اس سے موت دینا مراد نہین چنانچہ آیات وحدیث اسپر شاہد ہین۔ بالجملہ ان آیات مین حضرت عیسے کے توفی بمعنے قبض کا ذکر ہے۔ نہ یہ کہ خدانے انکو ماردیا ہے۔ اور نصوص صحیحہ ناطق ہین کہ وہ زندہ ہین۔ پھر جو شخص انکو مردہ سمجھتا ہے اور انکے نزول کا منکر ہے۔ اور اس سے وہ اپنے مسیح ہونے کی پٹری جماتا ہے۔ اور تاویل وتحریف آیات واحادیث متعلقہ نزول مسیح مین مسلک ملاحدہ باطنیہ کا اختیار کرتا ہے۔ اور اپنی نبوت کا مدعی ہو بیٹھتا ہے۔ وہ کافر وملحد وکذاب ہے۔ اسکے الحاد وکفر وکذب مین کوئی شک نہین۔ قاضی عیاض نے شفا مین کہا ہے کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا مدعی ہو۔ اور اپنی کمائی اور صفائی قلب کے ذریعہ سے حصول نبوت کو جائز رکھے۔ یا نزول وحی کا مدعی ہو۔ گو مدعی نبوت نہو۔ وہ کافر ہے۔ آنحضرت صلعم کو جھوٹا سمجھنیو الا

ولا یبقی لکیدھم تاثیر ولا لمکرھم
مجال وعند اللہ مکرھم وان کان مکرھم
لتزول منہ الجبال وعما قلیل لیصبحن
نادمین ۔ ولتعلمن نباءہ بعد حین ؏

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا
ہے ۔ کہ مین خاتم النبیین ہون ۔
میرے بعد کوئی نبی نہین ۔ اور خدا تعا
نے بھی فرمایا ہے ۔ کہ آپ خاتم النبیین
ہین ۔ اور اسپر امت کا اتفاق ہے ۔ کہ ان آیات واحادیث کے ظاہری معنے مراد
ہین ۔ نہ کوئی تاویلی معنے ۔ ایسے لوگون کے کفر پر اجماع ہے ۔ ایسا ہی ان لوگون کے
کفر پر جو نص کتاب اللہ کو دفع کرین ۔ یا کسی ایسی حدیث مین ۔ جو اتفاقی صحیح اور
ظاہری معنے پر یقینًا محمول ہو ۔ کوئی تخصیص نکالین ۔

امام صابونی نے کفایہ مین کہا ہے ۔ کہ ظاہر معنے آیات واحادیث سے
بلاضرورت عدول کرنا ۔ الحاد ہے ۔ اللہ تعالے فرماتا ہے ۔ ہمپر وہ لوگ مخفی نہین
جو ہماری آیات مین الحاد کرتے ہین ۔ کیا جو شخص آگ مین ڈالا جاوے وہ بہتر ہے
یا جو باامن قیامت کے دن حاضر ہو ۔ خدا تعالے نے اپنی کتاب کی محافظت کا خود
وعدہ کر لیا ہے ۔ لہذا اُس نے ایسے علمار کو پیدا کر دیا ہے ۔ جو ان ملحدون کی تحریف
سے دین کو بچاتے چلے آئے ہین ۔

یہ ملحد کادیانی حضرت مسیح کا مثیل ونظیر نہین ۔ بلکہ اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب کا ۔
(جنکا ذکر فتوے کے صفحہ (۱۶۵) مین ہے) نظیر ہے ۔ اور اُن کذابین کے سلسلہ
مین داخل جنکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے ۔ چنانچہ مسلم وغیرہ کی حدیث
(مذکورہ صفحہ ۱۶۴ فتوے مین ہے) ۔

اس تفصیل سے ثابت ہوا ۔ کہ ملحد مذکور دجال ہے شیطان اسپر مسلط ہی
جو اُس سے یہ بکواس کرا رہا ہے ۔ وہ مفسد ہے مسلمانونمین فساد پھیلا رہا ہے ۔
میرے نزدیک ایسے ملحد سے مباحثہ ترک کرکے عام مسلمانون کو اسکے عقائد باطلہ

سنے فساد سے مطلع کر کے متنفر کرنا چاہیئے۔ بڑے تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض اہل علم اس ملحد بطال کے اقوال سے دھوکہ کھا بیٹھے ہین۔ اور خود جاہل بن گئے۔ اور اُس گمراہ کے باطل خیالات کو حق اور اسکو اہل علم سمجھنے لگ گئے ہین۔ اور خود اسکے حواری بن بیٹھے ہین۔ وہ مسیح دجال کے مددگار ہین۔ وہ اس سے باز نہ آئینگے تو خدا انپر بھی ایسے لوگون کو مسلط کریگا جو انکے کھوٹ و فساد کو ظاہر و مشتہر کرینگے۔ پھر وہ سخت نادم ہونگے۔

حررہٗ الفقیر محمد یعقوب الحنفی البشاوری خادم الفقہ والحدیث والتفسیر

ما قال اعلمنا وامد قفنا فہو عین الصواب لاشک فی نزول عیسیٰ ؑ وانہ لعلم للساعۃ فلا تمترن بہا یدل علیہ سیاق النظم وسباقہ ومن معتقدی ان نزول عیسیٰ حق ثابت بالادلۃ القاطعۃ من الآیات والاحادیث واجماع الامۃ فمن انکر فانکارہ من الادلۃ المذکورۃ فہو معرض عن طریق الرشاد ومروج لسبیل الالحاد

جو ہم سے بڑھکر عالم اور مدقق نے کہا ہے۔ وہ عین صواب ہے یعنی اِسمین شک نہین کہ عیسے علیہ السلام نازل ہونگے۔ آیۃ لعلم للساعۃ کا بیان اور سیاق اسپر دلیل ہے۔ میرا یہی اعتقاد ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کا نزول یقینی دلائل آیاتؔ احادیث اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ پس جو اسکا منکر ہے وہ رشد کے طریق سے مُنھہ پھیرتا ہے۔ اور الحاد کیطریق کو رواج دے رہا ہے۔

کتبہٗ فقیر خلف مسعود مفتی بن احمد مرحوم

اللّٰھم انی اعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال۔ بہت افسوس بجال مرزا صاحب کادیانی آتا ہے۔ اغلب یقین ہے۔ کہ ابلیس لعین نے اونکو بھکایا ہے یہ عقائد و کلمات

اون کے جوانہون نے توضیح مرام وازالہ اوہام مین تحریر کئے ہین کفر ہین - اور قائل اوسکا کافر ہے۔ جو جناب مولانا وبالفضل رومی مولوی سید نذیر حسین صاحب ومولانا جناب ابو سعید صاحب منے فتوے دیا ہے وہ حق ہے واللہ الموفق بالصواب

العبد عبد الغفار قاضی درواز پشاور

جو فتوے کہ علماء ہندوستان وپنجاب نے درحق غلام احمد کادیانی دیا ہے۔ وہ صحیح ہے اور معتقد اعتقاد توضیح المرام کافر ہے۔

العبد ملا محمد بشیر صوات

ملا محمد منیر ملا الہداد ملا نصیر بگرام

ملا معز الدین ملا وجیہ اللہ ملا اسمٰعیل اوڈی گرام صوات

ملا بشیر محمد قاضی عبد الخالق باجور ملا فصیح الدین

قائل ومعتقد وفات مسیح وناآمدن وے باین دنیا بقرب قیامت۔ ومقتول گردیدن وے وغیرہ امور کہ درفتوے نامہ علماء ہندوستان وپنجاب درج اند۔ اگر غلام احمد کادیانی این کلمات گفتہ باشد یا اعتقاد وے برین باشد وی بموجب شرع شریف کافر مطلق ست۔ واعوان وے اگر این اعتقاد داشتہ باشند ہم کافر اند

ترجمہ عقائد مذکورہ سوال کے معتقد کو شیاطین نے زمین مین بھکار کہا ہے۔ وہ حیران ہے۔ لوگ اوسکو ہدایت	معتقد ما فی ہذا السوال من العقائد والبیان قد استہوتہ الشیاطین فی الارض حیران لہ اصحاب یدعونہ الی الہدی ائتنا فما یاتی الیہم

موقتاً ومنشاء اعتقاده الفاسد انه ما میز بین الهام الرحمن وعسوسة الشیطان وبین خواطر الروح وهوی النفس والطغیان وترک ما وجب علیه من تطبیق الخیالات والخطرات بالقرآن والسنة واجماع الامة المرحومة فالواجب علیه ان یتوب فانه وقع فی اکبر الکبائر من الذنوب

کیطرف بلاتے ہین۔ مگر وہ نہین آتا اسکے فساد واعتقاد کا منشا یہ ہے کہ وہ الہام رحمانی اور وسوسہ شیطانی مین تمیز نہین کرتا۔ اور اپنے خطرات وخیالات کو قرآن وحدیث واجماع امت پر عرض کرنا چھوڑ بیٹھا ہے۔ اسپر واجب ہے۔ کہ توبہ کرے۔ وہ بڑے گناہ مین جا پڑا ہے۔

العبد رحمت اللہ عفا اللہ

علمائی راول پنڈی وہزارہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین

لا ریب ان العقائد المذکورة فی السوال کفر ونفاق وزندقة والحاد وارتداد وضلال فان لم یکن صاحبها کافراً وملحداً وزندیقاً ومنافقاً فلیس فی الارض کفر والحاد وزندقة فلعنة اللہ علی من اسس الضلال وغیر الکتاب وحرف النصوص واساء الظن باللہ وبانبیائه

اسمین شک نہین۔ کہ عقائد مذکورہ سوال کفر والحاد اور چھپا ارتداد ونفاق ہے۔ اسپر خدا کی لعنت ہو۔ جس نے گمراہی کی بنیاد ڈالی ہے۔ اور خدا ورسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شرع پر بدگمانی کی۔

وشرهم وقال اوحی الی ولم یوح الیه شئ وعلی اعوانه وانصاره السفهاء الاذلین ولاشک فی کونه من الدجاجلة عصمنا الله تعالی من کیده واضلاله ۔ امین۔

اور یہ کہتا ہے ۔ کہ میری طرف وحی ہوتی ہے ۔ اور واقعہ مین نہین ہوتی ایسے ہی اُسکے انصار مددگار ونیز ۔ جو بے عقل وذلیل ہین ۔ بے شک وہ دجال ہین ۔ خداوند کریم اُسکے مکر وگمراہی سے بچاوے ۔

کتبہ العبد احمد ابن القاضی محمد حسن خانپوری عفی اللہ عنہما

الحمد لله رب العلمین والصلوٰۃ علی رسوله محمد واله وصحبه اجمعین اما بعد فیقول احقر عباد الباری محمد الخانفوری ان ما قال شیخنا السید نذیر حسین وبرکتنا المولوی عبد الجبار الغزنوی سلمهما الله تعالی فی الدارین وغیرهما من العلماء الکرام فی حق الکادیانی فهو حق وصواب لاشک انه من الدجاجلة اعاذنا الله من هذه العقیدة الفاسدة امین۔

جو کچھ ہماری شیخ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب اور ہماری برکت مولوی عبد الجبار صاحب وغیرہ علماء کرام نے کادیانی کے حق مین کہا ہے وہ حق ہے اور بے شک کادیانی دجالون مین سے ہے ۔

حررہ محمد بن محمد حسن خانفوری عفی عنہ

الحمد لله والصلوٰة والسلام علی رسوله الذی بعث بالحق لیظهره علی الدین کله اما بعد فیقول احقر العباد محمد بن سالم المکرانی ان ما قال العلماء فی تکفیر میرزا الکادیانی فهو حق وصواب ولاشک ان من مات بهذه العقائد الفاسدة ولم یتب فهو فی نار جهنم خلدا فیها ۔ اللهم اعذنا من هذه العقیدة الباطلة الحق یعلو ولا یعلی علیه

جو کچھ علماء نے تکفیر کادیانی کے باب کہا ہے ۔ وہ حق ہے ۔ اسمین شک نہین ۔ کہ جو شخص ایسے عقائد فاسدہ پر بلاتوبہ مرے وہ جہنم مین رہیگا ۔

فقیر محمد بن سالم المکرانی عفی عنہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد فما قال العلماء فی تکفیر میرزا کادیانی فھو صحیح وکفرہ ثابت وعقائدہ مخالف للکتاب والسنة۔ وقولہ انا مثیل المسیح وعیسی بن مریم مات فدعواہ باطل وھو دجال کذاب خارج عن الاسلام۔ لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی کذابون کلھم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی الخ۔

علماء نے جو کچھ تکفیر کادیانی کے باب مین کہا ہے۔ وہ صحیح ہے۔ اور اسکا کفر ثابت۔ اور اسکے عقائد کتاب و سنت کے مخالف ہین۔ اس کا یہ کہنا کہ مین مسیح عیسے علیہ السلام بن مریم کا مثیل ہون۔ ایک باطل دعویٰ ہے۔ اور وہ دجال وکذاب ہے۔ اسلام سے خارج۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میری امت مین کذاب پیدا ہونگے۔ جو دعوے نبوت کرین گے۔ اور مین نبیونکا خاتم ہون۔

العبد تاج دین گجراتی پنجابی

ما قال العلماء المحققون فی حق الکادیانی حق وصواب۔

جو علماء محققین نے کادیانی کے حق مین کہا ہے۔ وہ حق ہے۔

نیاز آگین قاضی محسن الدین عفی عنہ

مینے یہ فتوی اول سے آخر تک بنظر غور دیکھا۔ اور اس سے پہلے اس شخص کے رسائل فتح اسلام اور توضیح مرام اور ازالہ اوہام وغیرہ بھی دیکھے۔ اور اسکے بعض مریدون۔ نیم ملا خطرہ ایمان سے مباحثہ کا بھی اتفاق پڑا۔ اور خود مرزا سے بھی الہام کے بارہ مین بالمشافہہ ایک سوال کیا تھا۔ جسکے جواب مین وہ مبہوت رہگیا تھا۔ غرض مین انکے مذہب اتباع ہو ا سے پورا واقف ہون۔ حضرت مجیب نے انکی

حقمین جو کچھہ فرمایا ہے ۔ وہ سب صحیح اور بجا ہے ۔ بلکہ یہ گمراہ فرقہ اس سے بھی زیادہ کے مستحق ہین ۔ ارحم الراحمین انکو توبہ نصیب کرے ۔ اور اپنی مخلوق کو انکے شر سے بچاوے ۔ اور انکا ردّ کرنے والون کی مدد کرے ۔

هذا ثبت امام مسجد محله مومنين صدر بمبئی

ان هذه العقائد الاخيرة التی ذکرت فی رسائل الکادیانی باطلة زائغة مضلة فانها مخالفة للکتاب والسنة واجماع الامة ومعارضة للاخبار والآثار الصحيحة والاقوال المرضية ومباينة لاهل السنة والجماعة وموافقة لاهل البدعة والهوی واهل الکتاب من اليهود والنصاری واهل الالحاد والزنادقة والهنود والفلاسفة ۔ فيا للعجب ان قائلها ينکر خوارق الملائکة والانبياء والاولياء ويدعی هو من نفسه صدورها ويختال عليه ويقدمه علی علمهم وفهمهم ۔ وهذا ضلال صريح وهزال قبيح ۔ اللهم تب عليه ان تاب عنها واهلکه ان بقی عليها وطغی واعذنا منها واجعلنا من المهتدين واحفظنا عن مکر الماکرين ۔ آمين ثم آمين برحمتک يا ارحم الراحمين

کادیانی کے یہ آخری عقائد ۔ جو اسکے رسائل مین مذکور ہین ۔ باطل ہین ۔ کتاب سنت واجماع امت کے مخالف ہین ۔ احادیث وآثار صحیحہ کے معارض ۔ اقوال پسندیدہ اہلسنت سے مبائن ۔ اہل بدعت ۔ یہود ۔ نصاری ۔ ملحدون جیسے مرتدون ہندوان فلسفیون کے موافق ہین ۔ تعجب ہے کہ کادیانی ملائکہ اور انبیاء واولیاء کی خوارق کا منکر ہے ۔ اور خود ان امور کا مدعی اور اپنے علم و فہم کو انکی علم وفہم سے بہتر سمجھتا ہے ۔ یہ صریح گمراہی اور ہزل ہے ۔ خداوندا اوسکو توبہ نصیب کر ۔ یا یا ہلاک کر ۔

حافظ عبد الهادی عفاه الله عن الاعادی شاه پوری ثم قندهاری

٢٦١

(علمائے جہلم و قرب و جوارِ آن)

بندہ کو بسبب استماع اخبارات و حالات حسنہ مرزا کادیانی کے جو علے العموم واصل ہوتی تھی حسن ظن بلیغ تھا۔ اور اوسکو زمرہ صالحین مین شمار کرتا تھا۔ اور اب تک اُسکی تصنیفات دیکھنے کا اتفاق نہین ہوا۔ چونکہ یہ فتوے دیکھا اور مرزا کے معتقدات سے اطلاع ہوئی تو حسن ظن مرتفع ہوا۔

مرزا اگر فی الواقع عقائد محررہ فتوے کا معتقد ہے تو بلا شک وہ ارتداد و الحاد مین داخل اور مستحق وعید ولا تصل علی احد منہم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ کا ہے و اللہ اعلم و علمہ اتم و احکم۔

العبد احمد الدین دیریالوی قریب علاقہ جات تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم حال وارد جہلم

سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم۔ ان کان عقائدہ ہکذا فجمیع ما حررہ العلماء فی حقہ صحیح۔	مرزا کادیانی کا یہی اعتقاد ہے تو جو کچھ علماء نے اسکے

حق مین لکھا ہے صحیح ہے۔

ابو عبد النصیر میر حمزہ ہزاروی

الحمد للہ العزیز الرحیم والصلوۃ علی نبیہ الکریم وعلی الہ واصحابہ الشیعین للدین القویم

اما بعد بندہ زمانہ ملاقات سے مدت تک مرزا کی کمال دیانتداری اور اونچے درجے کی پرہیزگاری اور داعی الی اللہ ہونیکا بہ نہایت جان نثاری صمیم قلب سے معتقد تھا اور اوسکو زمرہ غمخواران خلق اللہ سے سمجھتا تھا۔ اور ابتداءً ایسی باتین سنکر کہتا تھا کہ سبحانک ہذا بہتان عظیم۔ لیکن چونکہ مدت سے مشہور ہو رہا ہے۔ کہ وہ بذریعہ تحریرات مطبوعہ منتشرہ ایسی باتونکا معتقد و مدعی ہے۔ جو مولوی ابو سعید محمد حسین مہتمم

اشاعۃ السنۃ بٹالوی صاحب کے سوال مین بحوالہ تحریرات مذکورہ درج ہین اور وہ تحریرات اجتک مجکو باوجود سعی وجستجو کے نہین میسر ہوئین۔ تاکہ مین اون کے مطالعہ سے حسب استعداد اپنی کے دجالیت وکذابیت واسلام کے دایرہ سے خارج ہونے یا حقانیت وربانیت وصداقت واشاعت اسلام مرزا ... یقینی اور قطعی سند حاصل کرتا اور پہر استفتا پر لکھتا کر اوسکو عالم الغیب والشہادت کی حضور مین پیش کرسکتا۔ اور فرمان ایزد سبحان کا بہی بے تحقیق لکھنے اور کہنے اور کرنے سے شدت سے منع کرتا ہے کہ ولا تقف ما لیس لک بہ علم ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان عنہ مسؤلا۔ اور ایضا۔ الیوم نختم علی الخ اور نبی الرحمت نے فرمایا ہے کہ الشاہد یری ما لا یریہ الغائب اور غایب پر حکم لگانیسے روکا ہے۔ اور سوال مین بہی بحوالہ تحریرات میرزائی مسطور ہے کہ وہ ایسی باتونکا معتقد ومدعی ہے۔ لہذا مطلقاً بلکہ متقیدا لکھا جاتا ہے کہ اگر مرزا ایسے اعتقادات کا معتقد ومدعی ہے جو سوال مین درج ہین۔ تو بے شک وہ انہین فتوون کا متوجب ومستحق ہے جو علماء ربانیین نے اسکے حق مین لگائے ہین۔ اور عیاذاً باللہ کہ کسیکے حق مین تقلیداً اور سمعاً کوئی فتوے دون اور لکہون اعوذ باللہ من شرور نفسی ومن سیئات اعمالی اللہم ات نفسی تقویٰھا وزکھا انت خیر من زکٰھا امین یا ارحم الراحمین۔ العبد برہان الدین جہلمی

اگر عقائد مرزا کی اسطرح پر ہین۔ جو اسمین تحریر ہین تو جواب یہی ہے جو فتوے مین تحریر ہے

✱ مولوی برہان الدین صاحب کی نسبت گجرات وپشاور کے میرزائی عیسائیون نے یہ مشہور کردیا تہا۔ کہ انہون نے اپنی شہادت سے جو اس فتوے پر لکہی ہے رجوع کرلیا ہے یہ بات مولوی برہان الدین صاحب کو پہنچی تو انہون نے بذریعہ خاص مراسلت ہمکو اس سے اطلاع دی۔ اور یہ بہی لکہا کہ مین ابتک اس اپنی شہادت پر قائم ہون۔ مرزائی عیسائی اس پر بولینگے تو ہم مولوی صاحب کا خط چہاپ دینگے۔

فیض احمد جہلمی

هذا الجواب صحيح وما قال مرزا باطل عند اهل السنة والجماعة ۔

یہ جواب صحیح ہے اور جو مرزا نے کہا ہے وہ اہل سنت کے نزدیک باطل ہے

احقر العباد فقیر محمد ایڈیٹر سراج الاخبار جہلم

یہ عقیدہ مخالف عقیدہ اہل سنت و جماعت کے ہے۔
(عبد الودود سلطان محمود عفی عنہ جہلمی)

علماء گجرات و حوالی آن

جو عقائد معہ دلائل مرزا کادیانی کے اس فتوے میں درج ہیں۔ وہ تمام اہل حق کے خلاف ہیں۔ اہل حق تو یہ کہتے ہیں۔ النصوص تحمل علی ظواهرها والعدول الی معان یدعیها اهل الباطن الحاد[1]۔ قال الله تعالیٰ ان[2] الذين يلحدون فی آیاتنا لا يخفون علينا۔

عبد الرحمن

مرزا کان اعتقاده مخالفا للسنة والجماعة فهو مبتدع متبع غير سبيل المؤمنين اعاذنا الله واخواننا المسلمين من اباطيله الكاذبة ومعتقداته الباطلة۔

جس شخص کا اعتقاد اہل سنت جماعت کے مخالف ہو وہ بدعتی ہے۔ مومنوں کی راہ کے سوا اور راہ چلنے والا۔ خدا اسکے جھوٹے عقائد سے مسلمانوں کو بچاوے۔

العبد فضل الدین گجراتی

[1] ۔ اس عبارت کا ترجمہ فتوے میں بصفحہ ۱۴۹ ۱۵۰ گذر چکا ہے

[2] ۔ اس آیت کا ترجمہ صفحہ میں ہے۔

عقائد میرزا غلام احمد الکادیانی من الاعتزال والفلسفة والذین سموا باھل السنة والجماعة من وقت بدع النزاع بین فرق المسلمین عن احل منہ کل حزب عالدیہ فرحون عقیدی ما فی الفاظی من غیر تبدیل ولا تقتیر۔	کادیانی کے عقائد معتزلہ اور فلسفہ کے عقائد ہین - جو لوگ اہل سنت کہلاتے ہین - وہ ان عقائد سے کوسون دور ہین - میری یہی رای ہے جسمین نہ کمی ہے نہ زیادتی ۔

ابوالفیض محمد حسن حنفی
زیب تصنیف مکرر ترمیم تمام جمیع

سیالکوٹ

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی وعلی الہ اھل التقی اما بعد اس عاجز کو سید نے مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی تحریر سے اس سوال کے جواب مین کلی اتفاق ہے - واللہ اعلم وعلمہ اتم - ابو عبداللہ عبید اللہ

معروف مولوی غلام حسن

وزیر اباد

الحمد لاھلہ الصلوۃ علی اھلھا - اما بعد فقد طالعت مرة بعد اخری - کتب الکادیانی ورسائلہ فوجدتھا مملوۃ بالکفر والالحاد والکذب علی اللہ ورسولہ والطعن علی اھل الحق فانہ یسلم امرا مرة وینکرہ اخری - طریقۃ طریقۃ اھل الالحاد والفساد ومذھبہ مذھب اھل الزیغ والعناد - ھو دجال من الدجاجلۃ الذین اخبر عنھم المخبر الصادق ومتبع غیر سبیل المومنین ومتمسک بدلائل الملحدین - وخداع	بعد حمد وصلوۃ - مینے کادیانی کی کتابون کا بارہا مطالعہ کیا - تو انکو کفر والحاد سے اور خدا و رسول پر افترا سے پُر پایا - وہ کہین کسی امر کو تسلیم کرتا ہے - کبھی اس سے انکاری ہوتا ہے - انکا طریق اہل الحاد وفساد کا طریق ہے - اور انکا مذہب کجی اور عناد

293

للمسلمين - من طالع كتبه وواز نها بالكتاب
والسنة فلا يخفى عليه ما قلنا اعاذنا الله وجميع
المسلمين من عقيدته الباطلة وطريقته الكاسدة
وارشدنا الى طريق الصواب الذى اختاره لعباده
الذين هم اولوا الفضل واولوا الالباب +

والونکا مذہب ہے - وہ ان دجالون مین
سے (جنکے آنیکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے خبر دی ہے) ایک دجال ہے - اور
مومنو کی راہ چھوڑکر اور راہ چلنے والا
اور ملحدین کی دلائل سے تمسک کرنے
والا - مسلمانو کو دھوکہ دینے والا - جو شخص اسکی کتابون کو دیکھکر قرآن و حدیث
سے انکا مقابلہ کرے گا - اُسپر ہمارا یہ بیان مخفی نہ ہیگا - خدا مسلمانون کو اُس کے
عقیدہ باطلہ سے بچاوے - اور طریق صواب پر چلنے کی ہدایت کرے -

حافظ عبد المنان

أحمدك يا من له الحمد واصلى على من عليه الصلوة
اما بعد فقد نظرت فى رسائل الكاديانى نظر الانصاف
وسمعت مقالاته فوجدتها داعية الى الاعتساف
وهو رجل قبيح قبح الله وجهه ووجه اتباعه ما دام
على هذا المنهاج - او تاب الله عليه وعلى اتباعه
ان رجع عن هذا الاعوجاج -

بعد حمد و صلوۃ - مینے کادیانی کے رسائل
کو انصاف سے دیکھا - اور اسکے مقالات
کو سُنا - تو انکو بے انصافی اور زیادتی
کیطرف داعی پایا - خدا اسکا - اور اسکی
اتباع کا جبتک وہ اس طریق پر رہین
مُنہ برا کرے - یا انکو توبہ کی توفیق دے -

العبد المسكين محمد فقير جلال الدين

فقد طالعت هذا السوال والجواب بالتامل
والصواب فوجدته حقا قويا وجوابا صحيحا -
وفصل الخطاب - ولا ريب ان الكاديانى

مینے اِن سوال و جواب کو تامل سے
دیکھا تو اس جواب کو حق و قوی اور
حکم تا حکم پایا - اسمین شک نہین

ضال مضل مفتری علی الله ورسوله ومتبع فی الاسلام طریقة الجاهلیة ومطلبه الث العروض الدنیویة ومسود وجهه بفعله القبیح مستوجب علیه ربه سوط العذاب او یهدیه الی سبیل اولی الابصار واولی الالباب۔

کہ کادیانی گمراہ ہے۔ لوگون کو گمراہ کرنیوالا۔ خدا اور رسول پر افترا کرنے والا اسلام مین رہکر کافرون کا طریق چاہنے والا۔ اور اس ذریعہ سے دنیا کمانے والا۔ اوسکا منہ کالا ہو۔ اور اسپر عذاب نازل ہو۔ یا ہدایت نصیب ہو۔

حررہ محمد عبد القادر سنی
[illegible]

الحمد لله رب العالمین عبد تقی والصلوة والسلام علی امام وبه اقتدائی۔ امابعد فقد نظرت فی السوال والجواب وتدبرت فیه فوجدته مطابقاً للحق وموافقاً للغرض الصحیح الذی ارشدنا الیه الله ورسوله فصاحب هذه الهفوات التی مندرجة فی السوال زندیق شریر مخالف لملة الاسلام۔ حفظنا الله جمیع المسلمین عن مزخرفاته۔

مینے سوال وجواب کو دیکھا۔ جواب کو حق پایا ان باتونکا۔ جو سوال مین مذکور ہین قائل چھپا مرتد ہے۔ اسلام کا مخالف۔

العبد محمد محی الدین نظام آبادی

فتوے فی الکادیانی کقول شیخی حافظ محمد عبد المنان فی حقه

کادیانی کے حق مین وہی میرا قول ہے۔ جو میری شیخ حافظ محمد عبد المنان صاحب کا قول ہے۔

المسکین محمد شاہین سوہدروی

بحکم نصوص شارع مضامین تالیفات مرزا کی ضلالت سے پر ہین ہے۔ خصوصاً اسکا ادعاء نبوت۔ جسصورت مین مراد مرزا لفظ محدث سے نبی ہے۔ چنانچہ رد پر دکا ذکر ہے۔ تو انکار لفظ نبی سے کیا فائدہ اور استدلال منع اطلاق محدث بجز نبیت

لقد کان فیما قبلکم من الامم محدثون فان یک فی امتی فانه عمر متفق علیه
سے بقاعدہ مستمرہ اصول عدم شرط مستلزم عدم شروط نفی محدثیت بھی بنظر اہل انصاف
صحیح ہے۔ پھر جو اعتراض نزول عیسے بن مریم نبی اللہ بنی اسرائیل پر او یحصر نبی اللہ
عیسیٰ علیہ السلام واصحابه حتی یکون راس الثور لاحدهم خیرا من مائة دینار لاحدکم
الیوم فیرغب نبی الله عیسیٰ واصحابه فیرسل الله الحدیث عن ابی هریرة عن
النبی صلی الله علیه وسلم انه قال لیس بینی وبینه (عیسی علیه السلام) نبی وانه نازل
(ابوداؤد ص۱۳۵) — وارد ہے۔ وہی اعتراض بعینہ نبوت مرزائی وامتیت پر
وارد ہے۔ کس طور وہ ایک جہت سے نبی ہی ہوسکتا ہے۔ اور ایک جہت سے امتی۔
پس جو جواب دفع اس اعتراض مین مرزائی رکھتے ہین وہ جواب معتقد نزول
(عیسے بن مریم نبی اللہ بنی اسرائیل کیطرف سے سمجھ لیوین۔

عائذ باللہ عبد اللہ پسروری — عبد العظیم پسروری — عبد الکریم پسروری

ما قولهم در کفر مرزا غلام احمد کادیانی — الجواب جبکو شریعت محمدی کافر فرماوے
میرے نزدیک بھی کافر ہے۔ جو ایک رکن ارکان اسلام سے انکار کرے
اس کے کفر مین کیا شک۔

حافظ محمد گوہر نف کہی

جو شخص [illegible] جب سے
سیالکوٹ مین بمقام حسام الدین
اور برادر مولوی محمد احسن امروہی
بیعت مرزا کی کی تھی اب انکار ظاہر
بیعت سے
مستعفی ہے

علمای کپورتھلہ وغیرہ

حامداً ومصلیاً۔ گذارش ہے کہ احقر الناس کو کادیانی صاحب کی نسبت ان کے
ابتدای امر مین بہت کچھ حسن ظن تہا۔ پھر چند وجوہ ذیل سے زائل ہوا۔
۱۔ فتح۔ توضیح۔ ازالہ کے مطالعہ کے ان مین بہت سے مضمون کتاب اللہ اور

سنتِ رسول م اور طریق سلف صالحہ کے خلاف دیکھنے مین آئے۔ اور کہین نصوص قرانیہ اور سنیہ سے استشہاد بھی کیا۔ تو بطور تاویل القول بما لایرضی بہ قائلہ فرقۂ ناجیہ اہلسنت وجماعت کے بکلی خلاف۔

۲ - کادیانی صاحب کی کشفِ حال کی بابت شیخنا و مرشدنا شیخ الاسلام مفتی شریعتِ ہادی طریقت حضرت مولٰنا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی ایداللہ فیوضہم کی جناب مین درخواست کی کہ باطنی طور پر ملاحظہ فرماکر ارشاد فرماوین۔ حضرت مرشدنا نے اپنا مکاشفہ تحریر فرمایا کہ اسکا حال مختار ثقفی کا سا بتلایا گیا ہے۔

۳ - عاجز نے دو دفعہ استخارہ کیا۔ پہلی دفعہ کادیانی صاحب کی مسجد کو ایسی صورت پر دیکھا۔ کہ اسکا مُنہ شمال کیطرف۔ اور پشت جنوب کیطرف ہے جسمین نماز پڑھنے سے جنوب کی سِمت سجدہ ہوتا ہے۔ دوسری دفعہ کادیانی صاحب بذاتِ خود ایسی صورت مین دکھائی دی کہ سر و قامت گندم گون وجیہہ اور سفید پوشش ہین۔ لیکن موئے بروت خلاف مسنونہ سے بہت بڑہے ہوئے۔ گویا کسی سِکھہ کی موچھین ہین۔

میرے ایک دوست میان گلاب خان افغان ساکن کیور تھلہ حال وارد سلطانپور نے بھی استخارہ کیا تو خواب مین ایک ناپاک اور موذی جانور دکھائی دیا جسکا نام لینا مین تہذیب کے خلاف سمجھتا ہون۔

۴ - علمار ظاہر کے علاوہ اہل کشف و شہود بھی انکے مفترانہ خیالات کے سخت مخالف ہین۔ اور فرماتے ہین من لا شیخ لہ فشیخہ شیطان کے موافق بے شیخ طریقت پر چلنے سے شیطان کے قابو مین آگئے ہین اور اسکے وساوس کو الہامات سمجھتے ہین۔ عیاذا باللہ۔ چونکہ انکی باتین ایسی ہین کہ ہمنے اور ہمارے بزرگون نے کبھی نہین سُنین لسلیے بلاشبہ حدیث قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکون فی

ف مختار کا حال صفحہ ۵ اور ۶ مین فتوے کے گذرا۔

آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لا تسمعوا انتم ولا اباءکم فایاکم وایاهم لا یضلونکم ولا یفتنونکم (رواہ مسلم) کے مصداق ہین۔ سرورق ازالہ پر مرسل یزدانی۔ اور سرورق فیصلہ آسمانی پر تعریضًا یا حسرة علی العباد ما یاتیهم من رسول الا کانوا به یستهزؤن۔ اور ازالہ کے صفحہ ۶۷۳ مین آیہ مبشرًا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد سے اپنا مبشر بہ ہونا۔ اور رسالہ الحق مباحثہ لودہانہ کے صفحہ ۱۸۔ نوٹ ایڈیٹر مین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکہنا اور فتح اسلام کی یہ عبارت کہ جو مجھے نہین مانتا وہ اسے نہین مانتا جسنے مجھے بھیجا۔ یہ ایسی باتین ہین جنسے کادیانی صاحب کا مدعی نبوت اور رسالت ہونا صاف ظاہر ہے۔ اسلیے وہ حدیث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعة حتی یبعث دجالون کذابون قریب من ثلاثین کلهم یزعم انه رسول اللہ متفق علیہ کے موافق اُن تیس مین سے ایک ہے۔

اور صفحہ ۱۸۔ ۱۹۔ توضیح مین محدث ہونیکے پیرایہ مین اپنا نبی ہونا صاف بتلادیا ہے۔ ایک جگہ یہ بہی کہدیا ہے ان النبی محدث والمحدث نبی اسلیے حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سیکون فی امتی کذابون ثلاثون کلهم یزعم انه نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی کے حصہ دار ہین۔

مجھے انکی حالت پر سخت افسوس ہے۔ اللہ تعالے انکو توبہ کی توفیق بخشے اور اپنی صراط مستقیم پر لاوے۔ ورنہ اہل اسلام کو شر فتنہ سے بچاوے۔ اللهم اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالین۔ آمین

احقر العباد بندہ محمد اشرف علی سلطانپوری

مرزا کادیانی کی بعض تصنیف خاکسار کی نظر سے گذری۔ واضح بعض عقائد

ص ۳۰۱۔ ان احادیث کا ترجمہ فتوے صفحہ ۲۲۔ ۲۴۔ مین گذرا۔

مرزا مذکور کے خلاف کتاب اللہ وسنت رسول اللہ کے ہیں بلاریب ایسے عقائد والا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

گذشتہ سال میں میں بیت اللہ شریف کو گیا تھا۔ وہاں پر میں نے بعض عقائد مرزا مذکور کے بیان کئے۔ علماء مکہ ومدینہ نے یہی فرمایا کہ ایسا شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ حدیث عن عمر بن الخطاب رض قال انه سیاتی ناس یجادلونکم بشبهات القرآن فخذوهم بالسنن فان اصحاب السنن اعلم بکتاب الله۔

امام الدین کپورتھلی

من اعتقد موافقاً للکادیانی فهو مردود لان اعتقاده المستنبط من تصانیفه خلاف القرآن والحدیث واجماع الصحابة والتابعین والمجتهدین وعلماء اهل الحق من امة سید المرسلین وخاتم النبیین۔ بل الظاهر من تصانیفه انکار المعجزات المصرحة فی کتاب الله المجید والله یهدی من یشاء الی سبیل الرشاد۔

جو شخص کادیانی کے موافق اعتقاد رکھتا ہے۔ وہ مردود ہے۔ کیونکہ کادیانی کا اعتقاد جو اسکی تصانیف سے ثابت ہے۔ قرآن واحادیث واجماع صحابہ وتابعین ومجتہدین وغیرہ علماء اہل حق کے مخالف ہے۔ اسکی تصانیف میں معجزات مذکورہ قرآن کا صاف انکار پایا جاتا ہے خدا تعالیٰ جسے چاہے ہدایت کرے۔

عبدالقادر

المجیب مصیب — مجیب نے ٹھیک کہا ہے۔

غلام محمد

علمای دیوبند سہارنپور وغیرہ

حامدًا ومصلیاً۔ عقائد مندرجہ سوال مخالف کتاب اللہ ومعارض سنت رسول اللہ
ومناقض اجماع امت ہین۔ اور تاویلات مذکورہ از قبیل تحریفات وتکذیبات ہین۔
اگر اس قسم کی بیہودہ اور لغو تاویلونکا باب کھولا جاوے تو اسلام کا کوئی مسئلہ
اعتقادی یا عملی ثابت نہو اور تمام دین درہم وبرہم ہو جاوے۔ اور محدثیت ملہمیۃ
محض تزئین نفس اور تسویل شیطان ہے۔ مخترع ان عقائد کا ضال ومضل بلکہ
دجاجلہ ہین کا رئیس ہے۔ اور اسکی متبع اوسکی متبع حق تعالے اپنے دین کی ایسے
بیدینون سے حفظ وحمایت فرماوے اور انکو رجوع کی توفیق دیوے۔ وما ذلک
علی اللہ بعزیز۔

حررہ خلیل احمد

حامداً للہ العلی الاعلی ومصلیاً ومسلماً علی رسولہ سیدنا محمد سید الوریٰ وآلہ واصحابہ نجوم الہدیٰ من اقتدیٰ بھم اھتدیٰ ومن اخطاء طریقھم غویٰ وردیٰ وبعد فان ما اعتقدہ الکادیانی واتباعہ الحاد یلازمہ ابطال للشریعۃ المستقیمۃ البیضاء لیس لہ فیہ شاہد من الکتاب وسنۃ النبی المستطاب واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ احکم	بعد حمد وصلوۃ۔ کادیانی اور اسکے پیرو۔ جو اعتقاد رکھتے ہین۔ وہ بلاشک الحاد ہے اور شریعت کا ابطال ہے۔ اس اعتقاد پر کتاب وسنت کی شہادت پائی نہین جاتی۔

کتبہ عزیز الرحمن

الامور المنسوبۃ الی المرزا ھدانا اللہ وایاہ لاشک انھا منابذۃ بنصوص الدین ومردودۃ باجماع المسلمین وجملۃ ھذہ الاقوال معتزلۃ عن الطریق المستقیم	جن مسائل کو کادیانی کیطرف منسوب کیا جاتا ہے۔ ان کو بلاشک نصوص قرآن وحدیث

اتّی اعتزال لا یجترء علیہا الا جاہل غوی ولا یعتقد علیہا الا ضال شقی واللہ سبحانہ ولی الرشاد واعلم بحال العباد ۔	پھینک رہی یعنے رد کر رہی ہین۔ اور وہ باجماع مسلمین مردود ہین ۔ راہ راست سے ایسے بر کنار ہین کہ کوئی شخص

بجز جاہل اور گمراہ کے انپر جرأت نہین کر سکتا۔ اور انکا معتقد نہین ہو سکتا۔

العبد محمود دیوبندی

یہ جواب صحیح ہے مرزا غلام احمد کادیانی بوجہ ان تاویلات فاسدہ اور ہفوات باطلہ کے منجملہ دجالون کذابون خارج از طریقۂ اہل سنت ووداخل زمرۂ اہل اہوا ہے اور اسکے اتباع بھی شامل اوسکی ہین۔ فقط واللہ تعالے اعلم۔

العبد رشید احمد گنگوھی

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لانبی بعدہ وبعد فاقول وانی علی بینۃ من ربی ان من کانت اعتقاداتہ کما ذکرت فی السوال فھو من اھل الاھواء والضلال۔ ولیس ھو من ابن مریم علیہما السلام فی شئ ولکنہ مثیل المسیح الدجال وھل یجترئ رجل فی قلبہ مثقال ذرۃ من ایمان۔ علی ان یضع الاحادیث عن مرتبۃ التفسیر ویرفع اقاویلہ الباطلۃ الی ان ینکر بسببہ الاحادیث ویاول القران۔ این ھو من قول اللہ تبارک وتعالی ویکلم الناس فی المھد وکھلا فقد تکلم	حمد وصلوٰۃ کے بعد۔ جس شخص کے اعتقاد ایسے ہون جو سوال مین ہین وہ اہل ہوا و گمراہ ہے۔ ابن مریم سے اسکا کوئی تعلق نہین وہ تو مسیح دجال کا مثیل و نظیر ہے۔ جسکے دل مین ذرا بھی ایمان ہے۔ اسکو کبھی جرأت نہین ہو سکتی کہ حدیث کو تفسیر قران ہونی کے مرتبہ سے نیچے گرائے۔ اور اپنی اقاویل باطلہ کو اسقدر اونچا کرے کہ ان اقوال کے سبب احادیث کا انکار

عیسی ابن مریم علیہما السلام فی المہد ومتی تکلم کہلا۔ فکیف یرتاب فی کلامہ ونزولہ من امن بما انزل اللہ علی رسولہ۔ فیا للعجب۔ کیف جوز مثل ہذہ الکنایات والاستعارات الباطلۃ فی الاحادیث والآیات۔ فہلا جعل اباطیلہ الملہمۃ من الاستعارات۔ ونجا من مثل ہذہ المفتریات وآمن بما انزل اللہ من البینات۔ ہدانا اللہ الصراط السوی۔ ووقانا شر کل غبی وغوی	انکار کرے اور قرآن کی تاویل کری وہ اس قول خداوندی کے ملاحظہ سے کہاں چلا گیا۔ جسمین ارشاد ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام کہولت مین کلام کرینگے۔ حضرت عیسے علیہ السلام نے زمین مین رہکر کہولت مین کب کلام کیا ہے۔ پہر وہ حضرت عیسے علیہ السلام کے آنے مین کیون شک کرتا ہے۔

وہ آوین تب ہی تو وسط کہولت مین کلام کرینگے۔ تعجب ہے کہ وہ ان آیات واحادیث مین استعارات باطلہ تجویز کرتا ہے۔ اپنے باطل الہامات مین ایسے استعارہ تجویز کیون نہین کرتا۔ تاکہ اس کو ان مفتریات سے نجات ہو۔ اور آیات بنیات خدا پر ایمان حاصل ہو۔

حررہٗ عبد الرحمن عفی عنہ

ما افادہ المصیب اللبیب اعنی مولانا المولوی محمد عبد الرحمن فہو حق لا ریب فیہ	جو مولوی عبد الرحمن صاحب نے فرمایا ہے۔ حق ہے۔

العبد محمود حسن عفی عنہ

ما افادہ مولانا المولوی محمد عبد الرحمن فہو حق لا یرتاب فیہ۔	مولوی عبد الرحمن نے جو فرمایا ہے وہ حق ہے اسمین شک نہین۔

حررہٗ محمد حسن عفی عنہ

بے شک یہ عقائد کفر کے ہین اور معتقد انکا کافر ہے۔

اخفر بشیر احمد

قد اصاب من اجاب | مصیب ہوا جسنے جواب دیا۔

حررہٗ محمد جان علی عفی عنہ

میرزا کادیانی کے عقائد شریعت نبوی سے بالکل برخلاف ہین۔ اور اکثر عقائد اونہون نے اپنے تراش وخراش سے ایجاد کیے ہین۔ جو نہ کسی دین منزل کے موافق اور نہ کسی ضابطہ عقلی کے تحت مین داخل ہین۔ اور بعض عقائد اون کے یونانی جاہلون کے قواعد اور اصول پر مبنی ہین۔ جو عوام الناس کو اوس سے احتراز کرنا۔ واجب اور ضروریات دین سے ہے۔ چنانچہ عالمگیریہ مین مسطور ہے۔ ومن[1] العلوم المذمومۃ علوم الفلاسفۃ فانہ لا یجوز قرأتہ لمن لم یکن متبحرا فی العلم وسائر الحجج علیھم وحل شبھاتھم والخروج عن اشکالاتھم ونیز میرزا کادیانی اس آیت کریمہ کے مصداق مین داخل ہے۔ مثلھم[2] کمثل الذی استوقد نارا فلما اضاءت ما حولہ ذھب اللہ بنورھم وترکھم فی ظلمات لا یبصرون ؎

مہر: شگفتہ محمد گل ہے

[1]۔ برے علوم سے فلاسفہ کے علوم ہین۔ جو شخص علوم دین سے۔ اور ان دلائل سے جو فلاسفہ کے مقابلہ مین قائم کی گئی ہین۔ خوب واقف نہو۔ اور انکے شبہ حل نکر سکے اسکو فلسفہ پڑھنا حلال نہین۔

[2]۔ انکی ایسی مثال ہے۔ جیسے کسی نے آگ جلائی۔ پھر جب اسنے اسکے ارد گرد روشنی کی تو خدا ونکا نور لے گیا۔ اور اون کو اندھیرون مین چھوڑ دیا کہ وہ نہین دیکھتے۔

هذا هو الحق والحق حقیق بالاتباع - یہی حق ہے اور حق ہے اتباع کی لائق ہے۔

العبد مسکین محمد اسمٰعیل بیگ

مرزا کادیانی تفسیر بالراے کرنیوالا منجملہ اون دجالون کاذبین کے ہے - کہ جنکی نسبت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیش گوئی فرمائی ہے -

محمد حسن مرادآبادی

مرزا غلام احمد کے بہت سے اقوال عقائد اسلام کے خلاف ہین مثلاً وہ آخر زمانہ مین حضرت عیسی علیہ السلام کے نزول کے منکر ہین - حالانکہ یہ مضمون احادیث صحیحہ سے ثابت ہے - اور ان مین مجاز اور استعارے کی کوئی ضرورت نہین - اور بلا ضرورت مجاز ماننا ضلالت کا دروازہ کہولنا ہے - علاوہ اسکے بعض روایتین ایسی بھی ہین جو استعارے کو رد کرتی ہین - علاوہ اسکے اونہون نے ازالہ اوہام مین ایسی تقریر کی ہے - جس سے متبادر یہی ہے کہ وہ حضرت عیسے علیہ السلام کے معجزات سے منکر ہین - چنانچہ ازالہ اوہام کے حصہ اول مین صفحہ ۶ و ۷ کی عبارت اسکی شاہد ہے قرآن مین جو مذکور ہے - کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ کہا تھا - کہ مین مٹی کے جانور بناتا ہون - اور ان مین پھونکتا ہون تو وہ اللہ کے حکم سے اوڑنے لگتے ہین -
اسکی تاویل مرزا غلام احمد نے یہ کی - کہ حضرت عیسی ؑ نے اپنے باپ یوسف نجار کے ساتھہ مدت تک نجاری کا کام کیا تھا - اور وہ کچہہ ایسی کلین سیکھ گئے تھے جنکے ذریعہ سے جانور اوڑانے تھے - جیسے آجکل کے صناع انگریز بنا لیتے ہین - اور حضرت عیسےؑ جو مردہ کو زندہ کرتے تھے - وہ مسمریزم کا عمل تھا - جو آجکل انگریزون مین بھی ہے - ان اقوال مین حضرت عیسے ؑ کے معجزون کا بھی انکار ہوا - اور یوسف نجار کو

حضرت عیسی علیہ السلام کا باپ بھی بنا دیا۔
اس قسم کے اقوال ان کتابون مین بہتیرے ہین جو درحقیقت بدعت ہین۔
بعض کفر کے مرتبہ تک بھی پہونچے ہین۔ واللہ اعلم بالصواب۔
راقم محمد احتشام الدین مرادآبادی۔

علمای ضلع پٹنہ عظیم آباد

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی
وبعد یقول العبد الفقیر ابو الطیب محمد المدعو
بشمس الحق العظیم ابادی عفا اللہ عنہ سیاتہ
وتجاوز عنہ انی تشرفت بمطالعۃ ہذہ الرسالۃ
التی حررہا شیخ الاسلام والمسلمین المحدث
المفسر الفقیہ مسند الوقت شیخنا العلامۃ السید
محمد نذیر حسین الدہلوی ادام اللہ تعالی برکاتہ
علینا وجعلہ اللہ ممن یؤتی اجرہ مرتین فی رد
ہفوات الکادیانی الکاذب المفتری الضال
المضل فوجدتہا مطابقۃ للحق وماذا بعد الحق
الا الضلال ولاریب ان الکادیانی سلک
مسلک الالحاد وحرف الکلم والنصوص
الظاہرۃ عن مواضعہ وتفوہ بما تقشعر منہ
الجلود وبما لم یجترئہ الا غیر اہل الاسلام
اعاذنا اللہ تعالی والمسلمین من شرورہ ونفثہ
ونفخہ ورضی اللہ تعالی عن شیخنا العلامۃ حیث

بعد حمد وصلوۃ۔ ابو الطیب شمس الحق
کہتا ہے۔ کہ مجھے اس رسالہ فتوی
کے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا جسکو
ہمارے شیخ وشیخ الاسلام والمسلمین
مولانا سید نذیر حسین صاحب دام
فیوضہ نے تحریر کیا ہے۔ اوس کو
مین نے حق کے مطابق پایا۔ پھر
حق کے سوا بجز گمراہی کیا متصور ہے
اسمین شک نہین کہ کادیانی
نے مذہب الحاد اختیار کیا ہے۔
اور نصوص کتاب وسنت کو اپنی جگہ
سے پھیرا ہے۔ اور وہ باتین
بولا ہے۔ جنکو کوئی مسلمان بجز
اقوام غیر جرأت نہین کر سکتا۔
خدا اُسکے شر اور وساوس اور
جادو سے مسلمانون کو بچاوے۔

ذہب عن الاسلام وانتصر له ثم جزی الله
الفاضلین الکاملین مولانا اباسعید محمد حسین
اللاهوری - ومولانا محمد بشیر السهسوانی
کیف قابلا للمناظرة بذلک المفتری الکذاب
واظهر الحق واسکتا الکادیانی الغبی الغوی
فلم یستطع ان یقوم لرد الجواب بل فر مثل فرار
حمر الوحش فلیحذر الذین یخالفون عن امره
ان تصیبهم فتنة او یصیبهم عذاب الیم والله اعلم

اور خدا تعالے ہمارے شیخ سے
راضی ہو - جنہون نے اسلام سے حملہ
مخالفین کی مدافعت کی - اور اُسکی
مدد کی - پھر خدا تعالے مولوی ابوسعید لاہوری اور
محمد بشیر صاحب کو جزائے خیر دے
کہ انہون نے اس مفتری کذاب سے
مقابلہ کیا - اور حق کو ظاہر - اور اسکو
لاجواب کر دیا - اسکو جواب کی طاقت
نہین ہوئی - تو اُنکے مقابلہ سے جنگلی گدہونکی طرح بھاگ ہی گیا -

العبد ابو الطیب محمد شمس الحق

الحمد لله فقد خاب وخسر من افتری علی الله
کذبا وبهت وانقلب صاغرا وذلک بان الله
مولی الذین امنوا وان الکافرین لا مولی لهم

جسنے خدا پر افترا کیا - وہ ٹوٹے مین
پڑا - اور ذلیل ہو کر پھرا - یہ اسلیے کہ خدا
مومنو کا مولی و مددگار ہی - اور کافرونکا کوی
مولے نہین -

حررہ نواب احمد العظیم آبادی

ما اجاب به السید العلامة المحدث الدهلوی
هو احق بالقبول -

جو جواب علامہ سید محدث دہلوی
نے دیا ہے - وہ لائق قبول ہے -

حررہ محمد اشرف علی عظیم آبادی

الجواب صحیح - .... جواب صحیح ہے -

محمد عبد اللطیف

الجواب صحیح والرای نجیح

جواب صحیح ہے اور راقم مجیب مستحق اجر ہے

العبد علی نعمت

علماے کانپور ولکھنو

ایسے عقائد کا معتقد دائرہ اسلام سے خارج اور مقالات اوسکی مخالف سنت وکتاب ہین۔ اعاذنا اللہ وسائر المسلمین من شر مکائدہ۔

کتبہ محمد حسین احمد عفی عنہ

هو العليم۔ الحمد لله الذي هو رب البرية والصلوة والسلام على رسوله ذي الاخلاق السنية واهله وصحبه اولى الفضل الشامخ والرتب العلية وتابعيهم وتبعهم من الائمة المجتهدين المشيدين المبينين القواعد الشرعية امابعد فيا ايها الناس وفقكم الله لما يحب ويرضى اعلموا ان ما تفوه به الكاديانى الغوى من الجهالة والسفاهة مخالف لما هو ثابت عند اهل السنة والجماعة من الآيات الالهية والاحاديث النبوية وهو ضل من شيطانه الذي لعب به بلا امتراء ما دام منحرفا عن الطريقة الحنفية السمحة البيضاء كيف لا وهو ينكر وجود الملائكة على وجه اخبر به عن خير البرية

حمد وصلوٰت کے بعد جان لو کہ کادیانی بے جو بکواس کی ہے وہ ان عقائد اہل سنت کے جو آیات واحادیث سے ثابت ہین۔ مخالف ہے۔ وہ اپنی اس شیطانی سے نہی جو اُس سے کھیل رہا ہی زیادہ تر گمراہ ہے۔ کیون نہو جس حالت مین کہ وہ اُس وجود ملائکہ سے۔ جسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی

ونقول ان المراد بختم النبوة هو ختم تشریع جدید لا ختم مطلق النبوة فلله در المجیب المصیب حیث صرف ہمتہ العلیا وبذل جھدہ بالنہج الاوفی جزاہ اللہ تعالیٰ خیر جزاء وان لیس للانسان الا ما سعیٰ-	ہے یہ منکر ہے - ختم مطلق نبوت کا قائل نہین - صرف تشریعی نبوت کو ختم بتاتا ہے - جس مجیب ومصیب نے اسکے جواب بین

ہمت عالی مصروف کی ہے - اسکا اجر خدا ہی پر ہے -

حررہ العبد الضعیف المفتاق الی رحمۃ ربہ القوی محمد صدیق الدیوبندی عفی عنہ

ہو الملہم للصدق والصواب

الاکاذیب التی نقلت فی السؤال لا شک انہا خیالات باطلۃ وظنون فاسدۃ کظنون اہل الجنون، وقائلہا الکادیانی قمین بان یقال لہ انہ لمجنون، مقالاتہ الکاذبۃ دالۃ علی انہا من قبیل ہذیانات المبرسمین والمسرسمین، وہو لفقدان البصیرۃ لا یقدر علی التمییز بین الغث والسمین، اقاویلہ الاباطیل تدل علی ان حین صدورہا قد سلبت عنہ حواسہ، صین عن غضب الواحد القہار من ہو فی الاسلام عوامہ وخواصہ، ہفواتہ مما لا یخفی منافاتہا لما اتی بہ الرسول الامین، من حضرۃ فاطر السموات والارضین، علیہ وعلی الہ الصلوۃ والتسلیمات من رب العلمین، فلا مریۃ انہ خارج عن دائرۃ ملۃ الاسلام وانہ فی ضلال مبین، وللہ در من اجاب واقام	جو عقائد کادیانی کے سوال مین منقول ہین - وہ بلا شک باطل خیالات ہین - جیسے اہل جنون کے ظنون اُس کے قائل - کادیانی کو مجنون کہنا مناسب ہے - اسکی جھوٹی باتین بتا رہی ہین کہ وہ از قسم ہذیان مختبام* اور سرسام والون سے ہین - اور وہ بے بصیرت ہونے کے سبب دُبلے اور موٹے یعنی عمدہ وضعیف مین تمیز نہین کر سکتا - اُسکے اقوال بتا رہے ہین، کہ وہ یہ باتین کہنے

* برسام مشہور مرض ہے ایسا ہی برسام دماغی مرض ہے جس سے مریض بکواس کرتا ہے -

فانه قد اصاب واجاد + والله سبحانه اعلم وعلمه اتم واحکم۔

کے وقت حواس باختہ ہوگیا تھا خدا اپنے غضب سے خواص عوام اہل اسلام کو (جو اسکے دم مین آگئے ہین) بچاوے۔ اُسکی بکواس اُس دین کے برخلاف ہے۔ جو رسول امین خدا کیطرف سے لائے ہین۔ وہ بلاشک دائرہ اسلام سے خارج اور کھلی گمراہی مین ہے۔ جسنے اُسکی نسبت یہ جواب لکھا ہے۔ اُسنے لوگون کو فائدہ پہنچایا۔ اور راہ صواب بتایا۔ اسکی نیکی خدا ہی کے لیے ہے۔

حررہ العبد الخامل محمد عادل عامله الله تعالی بفضله الشامل

هو العلیم۔ لاشك ان هفوات الکادیانی ولغویاته مخالفة لعقائد جمهور الاسلام وتوهماته کاضغاث الاحلام هداه الله الکریم الی الصراط المستقیم وحفظ المسلمین عن کیده ومکائد الشیاطین۔

اسمین شک نہین کہ کادیانی کی بکواس اور لغویات عقائد جمہور اسلام کے مخالف ہین۔ اور اسکے توہمات ایسے ہین جیسے مخول بیابانی کے مانند ہین۔ اور پریشان خواب خدا اُسکو راہ مستقیم کی ہدایت کرے اور مسلمانون کو اُس کے اور دیگر شیاطین کے مکرون سے بچاوے۔

حررہ محمد عبد الغفار لکھنوی

لاریب فی ان المعتقد بهذه الاعتقادات المتفوه بتلك المقالات هادم لاساس الکتاب ومراغم للسنة التی هی فصل الخطاب ومصادم للاجماع المسلمین

اسمین شک نہین کہ ان عقائد کا معتقد اور ان باتون کا قائل کتاب اللہ کی بنیاد کو زعم خود ڈھانے والا ہے۔ اور سنت کو خاک مین

الذی هو حجة شرعیه بلا ارتیاب کما فصله المجیب جزاه الله خیرا ولم یلحق به ضیرا ونسئل الله تعالے العفو والعافیة فی الدنیا والاخرة امین ثم امین۔	ملانے والا۔ اجماع مسلمانون کا مقابلہ کرنے والا۔ چنانچہ مجیب نے بتفصیل بیان کیا خدا اسکو جزا خیر دے اور ضرر سے بچاوے۔

(کتبہ محمد اشرف علی)

بعض علمای وصوفیای لودہانہ

لودہانہ کے مشہور مولویون کے پاس یہ فتوے پیش کیا گیا۔ تو انہون نے اپنا اشتہار ۲۹ رمضان ۱۳۰۸ ہجری اسپر عبارت ذیل لکہکر ہمارے پاس بہیجدیا "یہ اشتہار ہماری طرف سے واسطے درج کرنے اس فتوی کے جو علماء ہندوستان نے نسبت مرزا غلام احمد کادیانی کی تکفیر وغیرہ کا دیا ہے شامل کیا جائے"۔

وہ اشتہار چونکہ بہت طویل ہے۔ اسلیے اُسکے صرف چند فقرات اسمقام مین نقل کئے جاتے ہین۔ + + چونکہ ہمنے فتوی ۱۳۰۱ھ مین مرزا مذکور کو دائرہ اسلام سے خارج ہوجانیکا جاری کردیا تہا + + یہ شخص اور ہم عقیدہ اسکے اہل اسلام مین داخل نہین۔ اور اب بہی ہمارا یہی دعوی ہے کہ یہ شخص اور جو لوگ اس کے عقائد باطلہ کو حق جانتے ہین شرعاً کافر ہین۔ جب مرزا کادیانی اسلام سے خارج ہے تو مرزا کو اول اپنا اسلام ثابت کرنا پڑیگا۔ بعدہ مین عیسے موعود ہونے مین کلام شروع ہوگی + خلاصہ مطلب ہماری تحریرات قدیمہ اور جدیدہ کا یہی ہے کہ یہ شخص مرتد ہے اور اہل اسلام کو ایسے شخص سے ارتباط رکہنا حرام ہے جیسا ہدایہ وغیرہ کتب فقہ مین یہ مسئلہ موجود ہے۔ اسیطرح جو لوگ اسپر عقیدہ رکہتے ہین وہ بہی کافر ہین۔

المشتہران۔ مولوی محمد و مولوی عبداللہ و مولوی عبدالعزیز عفا اللہ عنہم

لودیانہ کے صوفیون مین سے میر عباس علی صاحب+ صوفی گو مولوی نہین کہلاتے
اور نہ فتوی دیتے ہین۔ مگر چونکہ انہون نے اسوقت رسمی مولویون سے بڑہکر یہہ
اولی العزمی و ثابت قدمی دکہائی ہے۔ کہ باوجودیکہ وہ پہلے سالہا سال کادیانی
کے خادم و معتقد رہے ہین۔ اب اُنکے نئے عقائد کفریہ بدعیہ دیکھکر اُس سالہا سال
کی محبت و اعتقاد کی بندش کو توڑ کر انکی اتباع سے دست بردار ہو گئے ہین۔
اسلیے کادیانی کی نسبت انکے راے رزین کو آرا علما و فضلاء اسلام کے
سلسلہ مین نقل کرنا مناسب بلکہ ضروری ہے۔ اب اپنی تحریر مطبوعہ دبدبہ قبال
ربی پریس مین فرماتے ہین۔

"اُس وقت جو فیصلہ جو میری طبیعت نے کیا ہے وہ یہ ہے کہ میرزا صاحب صاف
اور قطعی طور پر نیچری ہین۔ معجزات انبیا و کرامات اولیا سے مطلق انکار رکھتے ہین
سب معجزات اور کرامات کو مزمرزم - قیافہ - قواعد طب - یا دستکاری پر مبنی جانتے
ہین۔ خرق عادت کوئی چیز نہین جس کو سب اہل اسلام خصوصًا اہل تصوف
نے مانا ہوا ہے۔ اور سید احمد خان اور میرزا غلام احمد صاحب کے نیچریت مین بجز
اسکے اور کوئی فرق نہین کہ وہ بلباس جاکٹ و پتلون ہین اور یہ بلباس جبہ و دستار
اور صوفیاے عظام کے دفتر کو درہم و برہم کرنے والے۔"

+ میر عباس علیصاحب کی تعریف مین کادیانی نے اپنی ازالہ کے صفحہ ۷۹۰ مین یہ سطور لکہی ہین یہ میرے وہ
اول دوست ہین جنکے دلمین خدا تعالے نے سب سے پہلے میری محبت ڈالی اور جو سب سے
پہلے تکلیف سفر اوٹھا کر ابرار اخیار کی سنت پر بقدم تجرید محض للہ کادیان مین میرے ملنے کے
لیے آئے وہ یہی بزرگ ہین۔ مین اس بات کو کبھی نہین بہول سکتا کہ بڑے سچے جوش کے ساتھ انہون نے
وفاداری دکہلائی۔ اور میرے لیے ہر یک قسم کی تکلیفین اوٹھائین۔ اور قوم کے منہ سے ہر یک قسم
کی باتین سنین میر صاحب نہایت عمدہ حالات کے آدمی اور اس عاجز سے روحانی تعلق رکھنے والے
ہین اور انکے مرتبہ اخلاص کے ثابت کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ ایک مرتبہ اس عاجز کو ان کے
حق مین یہ الہام ہوا اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء۔

باقی مواہیر و شہادات آئندہ